اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 13-10-2022	اخبارات
1۔سردار مہراللہ مینگل نے ترقی اور حقوق کی جدوجہد کی، گورنر جان جمالی	مشرق ودیگر اخبارات
2۔حکومت نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی پر یقین رکھتی ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
3۔سیلاب سے بلوچستان میں 53 فیصد فصلیں تباہ ہو چکی ہیں، شیریں رحمان	انتخاب ودیگر اخبارات
4۔سندھ اور بلوچستان نے پاک فوج سے حیاتیاتی مچھر کش ہتھیار حاصل کر لیا	جنگ ودیگر اخبارات
5۔صحت عامہ کی سہولیات کی فراہمی ترجیح ہے، احسان شاہ	سینچری ودیگر اخبارات
6۔عوام سے کئے وعدے پورے کرنے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں، طورا تمانخیل	انتخاب ودیگر اخبارات
7۔فزیوتھراپسٹ کیلئے بھی روزگار کے مواقع پیدا کئے جائیں گے، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
8۔متاثرین کی بحالی اولین ترجیح نقصانات کا ازالہ کریں گے، سکندر عمرانی	انتخاب ودیگر اخبارات
9۔سیلاب سے ملک میں 36 لاکھ مزدور بیروزگار بلوچستان میں آئی ایل او کے پراجیکٹ کیش فار ورک کا آغاز ہو گیا	مشرق ودیگر اخبارات
10۔پاک فوج وایف سی کی جانب سے کھوسٹ میں فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد	جنگ ودیگر اخبارات
11۔جامعہ اسلامیہ بہاولپور نے بلوچستان کے طلباء کیلئے اسکالرشپ کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا	جنگ ودیگر اخبارات
12۔سیلاب زدہ علاقوں میں آرمی اور ایف سی کی امدادی سرگرمیاں جاری	جنگ ودیگر اخبارات
13۔بلوچستان کے پانچ افسران پولیس سروسز آف پاکستان میں شامل	جنگ ودیگر اخبارات
14۔فوڈ سیفٹی اور ایس او پیز کی خلاف ورزی پر خاران وکوئٹہ میں 15 مراکز کو جرمانہ	جنگ ودیگر اخبارات
15۔26 لاکھ سے زائد متاثرہ خاندانوں میں 65 ارب کی رقم تقسیم	جنگ ودیگر اخبارات
16۔بلوچستان میں 8 لاکھ ووٹرز کا اضافہ رجسٹرڈ ووٹ 50 لاکھ 90 ہزار 857 ہو گئے	مشرق ودیگر اخبارات
17۔علم کے بغیر کوئی بھی معاشرہ ترقی نہیں کر سکتا، بریگیڈیئر ضیاء	مشرق ودیگر اخبارات
18۔بلوچستان میں سیلاب زدگان کی مشکلات کم نہ ہو سکیں وبائی امراض کا شکار متاثرین امداد کے منتظر	مشرق ودیگر اخبارات
19۔صوبائی محتسب نے محکمہ ترقی نسواں میں تعیناتی کیلئے مشتہر اشتہار منسوخ کرا دیا	جنگ ودیگر اخبارات
20۔لاپتہ افراد بازیاب اور ہمسایہ ملک میں بلوچوں کے قتل کا نوٹس لیا جائے، مقررین	جنگ ودیگر اخبارات
21۔بلوچستان کے عوام گروہی سیاست سے نکل کر قومی جماعت میں شامل ہو رہے ہیں، ثناء اللہ زہری	مشرق ودیگر اخبارات

امن وامان

مسلم باغ میں منشیات واسلحہ برآمد ہونے پر ملزم گرفتار، واشک زمین کا تنازع گھر پر فائرنگ سے ایک بچہ جاں بحق 2 زخمی، بیلہ زمین کے تنازع پر 3 بھائیوں سمیت 5 افراد زخمی، تربت میں حق دو تحریک کیچ کے رہنماؤں کے خلاف مقدمات کا اندراج، کوئٹہ شاپنگ سنٹر کو لوٹ لیا گیا کرخسہ سے چار بکری چور گرفتار۔

عوامی مسائل

کوئٹہ شردیوں کے آغاز کے ساتھ ہی گیس پریشر میں کمی عوام کے مشکلات میں اضافہ، بلوچستان میں جبری گمشدگیاں تشویشناک ہیں۔

DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 13-10-2022

اداریہ

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**وزیر اعلیٰ بلوچستان کا عوامی سٹائل اچھا ہے مگر؟**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ خبر ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو خضدار سے کوئٹہ آتے ہوئے ہوٹل پر بغیر پروٹوکول کے رکے، عوام کے ساتھ گھل مل گئے اور عام عوام نے انہیں یوں اپنے درمیان پا کر خوش ہوئے اس خبر سے متعلق اپنی رائے دینے سے قبل پہلے خبر کے مندرجات اور تفصیلات کا ذکر کرتے ہیں خبر کے مندرجات کے مطابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے گزشتہ روز وڈھ سے بذریعہ سڑک کوئٹہ آتے ہوئے باغبانہ میں قومی شاہراہ پر واقع ہوٹل میں قیام کیا۔ صوبائی وزراء میر محمد خان لہڑی میر نصیب اللہ مری عبدالرشید بلوچ اور نور محمد دمڑ بھی وزیر اعلیٰ کے ہمراہ تھے وزیر اعلیٰ سیکورٹی انتظامات بالائے طاق رکھتے ہوئے عوام میں گھل مل گئے اور ان سے حال احوال کیا اور ان کے مسائل پوچھے وہاں موجود لوگ وزیر اعلیٰ کو اپنے درمیان پا کر خوشگوار حیرت میں مبتلا ہو گئے اور انہوں نے وزیر اعلیٰ کو اپنے مسائل سے آگاہ کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ صرف آواران ہی نہیں بلکہ صوبے کے ہر حلقے کو اپنا سمجھتے ہیں اور ان کے نزدیک تمام علاقوں کے عوام یکساں اہمیت رکھتے ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انسانیت کا رشتہ سب سے اہم اور مقدم ہے، انہوں نے بیٹھ کر عوام سے سفری سہولیات کی بابت چیزیں پوچھیں یقیناً ایسا نہیں ہے ہم مزید کسی غیر ضروری مباحثے میں نہیں جاتے بس وزیر اعلیٰ صاحب کے گوش گزار کرانا چاہتے ہیں کہ ایک تو وہ طرز حکمرانی کو مزید بہتر بنائیں عوامی سٹائل اچھا ہے لیکن اس عوامی اسٹائل کی تشہیر کیلئے انہوں نے جو ٹیم رکھی ہے اس پر نظر ثانی کریں یا اپنی نشر واشاعت کی ٹیم کو خود مانیٹر کریں کہ کون کیا کر رہا ہے۔

ادریہ

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**عوامی مسائل اور سیاستدانوں کی بیانیے کی جنگ!!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "**politics is the game of opportunity**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ 92 کوئٹہ نے ""**کابینہ میں توسیع کے معاملے پر خاموشی چھا گئی**" کے عنوان سے خلیل احمد کا مضمون شائع کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 13 OCT 2022 Page No. 1

حکومت نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی پر یقین رکھتی ہے، قدوس بزنجو

مختلف محکموں میں اسامیاں تخلیق کی جائیں گی، فزیوتھراپسٹس کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے دھرنے پر بیٹھے بلوچستان فزیوتھراپسٹ ایسوسی ایشن کے نمائندہ وفد نے ایسوسی ایشن کے چیئرمین راشد رحمت کی قیادت میں یہاں ملاقات کی صوبائی وزراء، میر اسداللہ بلوچ، مبین خان خلجی، رکن صوبائی اسمبلی مولوی نور اللہ اور چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی بھی اس موقع پر موجود تھے وزیراعلیٰ نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی پر یقین رکھتی ہے اور جب سے ہم نے حکومت سنبھالی ہے ہم نے تمام دھرنوں اور احتجاجوں کا بات چیت کے ذریعے موثر خاتمہ کیا انہوں نے کہا کہ فزیوتھراپسٹس کے مسائل حل کیے جائیں گے اور ان کے لیے صحت سمیت دیگر محکموں میں مرحلہ وار آسامیاں تخلیق کی جائیں گی انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ فزیوتھراپسٹس کی اسامیوں کی تخلیق سے متعلق سمری ارسال کی جائے وفد نے مسائل کے حل کی یقین دہانی پر وزیراعلیٰ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے دھرنا ختم کرنے کی یقین دہانی بھی کی۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان حکومت کا سیلاب متاثرہ ہر ضلع کو 6 ہزار گھنٹے بلڈوزر فراہم کرنے کا فیصلہ

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس، سیلاب سے متاثرہ کسانوں کو فوری طور پر ریلیف کی فراہمی، زرعی بیج اور کھاد پر سبسڈی دینے کا فیصلہ

صوبائی حکومت متاثرہ اضلاع کے کسانوں کے مسائل سے آگاہ ہے، ہماری کوشش ہے کہ متاثرین جلد اپنے پیروں پر کھڑے ہو جائیں، قدوس بزنجو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی زیر صدارت منعقدہ اجلاس میں صوبے کے سیلاب سے متاثرہ اضلاع کے کسانوں کو گندم اور روغنی اجناس کے لئے زرعی بیجوں اور کھاد پر سبسڈی کی فراہمی سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں صوبائی وزیر زراعت میر اسداللہ بلوچ، چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی، ایڈیشنل چیف سیکریٹری منصوبہ بندی و ترقیات حافظ عبدالباسط، سیکرٹری خزانہ محمد ہاشم غلزئی اور سیکرٹری زراعت سمیت دیگر متعلقہ حکام بھی شریک تھے اجلاس میں حالیہ سیلابی بارشوں سے زرعی شعبہ کو پہنچنے والے نقصانات

بقیہ نمبر 7 صفحہ 7 پر

اور متاثرہ اضلاع کے کسانوں کو فوری طور پر ریلیف کی فراہمی کے لیے زرعی بیجوں اور کھاد پر سبسڈی سمیت دیگر متعلقہ امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ صوبائی حکومت تمام متاثرہ اضلاع میں چھ ہزار بلڈوزر گھنٹے متاثرہ کسانوں کو فراہم کرے گی جس سے صوبائی خزانے کو ایک ارب روپے کا اضافی بوجھ برداشت کرنا پڑے گا اجلاس کو بتایا گیا کہ صوبائی حکومت صوبے کے متاثرہ کسانوں کو زرعی بیجوں پر 70 فیصد سبسڈی فراہم کر رہی ہے کھادوں اور سولر سسٹم کی بحالی کے لیے صوبائی حکومت 50 فیصد سبسڈی فراہم کر رہی ہے اجلاس کو بتایا گیا کہ گندم اور روغنی اجناس سمیت دیگر اجناس کے لیے 71 ہزار ٹن سے زائد زرعی بیجوں کی ضرورت ہے جبکہ گندم کی فصل کے لیے 62 ہزار ٹن سے زائد بیجوں کی ضرورت ہے اور صوبائی حکومت اس وقت متاثرہ اضلاع کے کسانوں کو 15 ارب روپے سے زائد کی سبسڈی فراہم کر رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت متاثرہ اضلاع کے کسانوں کے مسائل سے بخوبی آگاہ ہے اور سیلابی بارشوں سے سب سے زیادہ نقصان زرعی شعبے کو پہنچا ہے جس کے باعث نہری نظام سمیت ٹیوب ویل اور سولر سسٹم بھی متاثر ہوئے ہیں انہوں نے کہا کہ زرعی شعبہ ہماری معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور ہماری کوشش ہے کہ متاثرین کی جلد بحالی کر کے انہیں اپنے پیروں پر کھڑا کیا جائے انہوں نے کہا کہ حکومت ترجیحی بنیادوں پر کاشتکاروں کے مسائل حل کرے گی تاکہ زرعی شعبے کو پہنچنے والے نقصان کا ازالہ کیا جا سکے اور زرعی اجناس کی کمی کے خدشے کو کم سے کم کیا جائے۔

وزیراعلیٰ سے فزیوتھراپسٹ ایسوسی ایشن کے وفد کی ملاقات

مسائل کے حل کی یقین دہانی پر فزیوتھراپسٹ ایسوسی ایشن کی جانب سے احتجاج ختم کرنے کا اعلان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے

بقیہ نمبر 13 صفحہ 7 پر

دھرنے پر بیٹھے بلوچستان فزیوتھراپسٹ ایسوسی ایشن کے نمائندہ وفد نے ایسوسی ایشن کے چیئرمین راشد رحمت کی قیادت میں یہاں ملاقات کی صوبائی وزراء میر اسداللہ بلوچ، مبین خان خلجی، رکن صوبائی اسمبلی مولوی نور اللہ اور چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی بھی اس موقع پر موجود تھے وزیراعلیٰ نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی پر یقین رکھتی ہے اور جب سے ہم نے حکومت سنبھالی ہے ہم نے تمام دھرنوں اور احتجاجوں کا بات چیت کے ذریعے موثر خاتمہ کیا انہوں نے کہا کہ فزیوتھراپسٹس کے مسائل حل کیے جائیں گے اور ان کے لیے صحت سمیت دیگر محکموں میں مرحلہ وار آسامیاں تخلیق کی جائیں گی انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ فزیوتھراپسٹس کی آسامیوں کی تخلیق سے متعلق سمری ارسال کی جائے وفد نے مسائل کے حل کی یقین دہانی پر وزیراعلیٰ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے دھرنا ختم کرنے کی یقین دہانی بھی کی۔

92 نیوز کوئٹہ

وزیراعلیٰ بلوچستان ٹیلنٹ ہنٹ کے ٹرائلز 15 اکتوبر کو ہونگے

ٹرائلز 3 مختلف مقامات پر کئے گئے، فائنل کیلئے 53 کھلاڑی نامزد، ہیڈ کوچ معین خان

کوئٹہ (پ ر) پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کی فرنچائز کوئٹہ گلیڈی ایٹرز نے 15 اکتوبر کو کوئٹہ کے بگٹی اسٹیڈیم میں کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے وزیراعلیٰ بلوچستان ٹیلنٹ ہنٹ پروگرام کے فائنل ٹرائلز کے لئے 53 کھلاڑیوں کو نامزد کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق پی ایس ایل کی فرنچائز کوئٹہ گلیڈی ایٹرز نے 15 اکتوبر بروز ہفتہ کو کوئٹہ کے بگٹی اسٹیڈیم میں کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے وزیراعلیٰ بلوچستان ٹیلنٹ ہنٹ پروگرام کے فائنل ٹرائلز کے لئے 53 کھلاڑیوں کو نامزد کر دیا ہے، سابق ٹیسٹ کرکٹر اور گلیڈی ایٹرز کے ہیڈ کوچ معین خان سلیکشن پینل کے سربراہ تھے جبکہ دیگر ارکان میں شاہ اللہ بلوچ، ظفر احمد اور ارباب شاکر شامل تھے۔ ابتدائی طور پر یہ ٹرائلز تین مختلف مقامات پر کئے گئے جن میں کوئٹہ، نصیر آباد اور لسبیلہ شامل تھے۔ کھلاڑیوں سے درخواست ہے کہ وہ ہفتہ کو صبح 9 بجے سلیکشن کمیٹی کو رپورٹ کریں جبکہ وہ سردار ولی سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ شارٹ لسٹ کردہ کھلاڑی محمد ندیم، شاہ اللہ، شمس اللہ، نجیل احمد، نصیب اللہ، اکرام اللہ، اسد اللہ، عزت اللہ، محمد آصف، محمد اشرف، حضرت عمر، عبدالسلام، محبوب، ابرار احمد، عبدالجلیل، محمد صادق، محمد داؤد، محمد اسماعیل، محمد شاہویز، لسبیلہ سے نجیل حنیف، عبدالرؤف، جاوید ولی، شعیب احمد، محمد سجاد، پشین سے جہانگیر شاہ، برکت اللہ، عزیز اللہ، احسن ترین، ساجد خان، ارشد علی، محبوب شاہ، چمن سے عبدالرازق، جمال خان، محمد غوث، حسین احمد، حنظلہ، عقیل خان، شہباز خان، کچی سے ناصر علی، اسامہ خلیل، قلات سے محمد اویس، جعفر آباد سے شہباز علی، اعجاز احمد، نصیر آباد سے عبدالعلی، فضل رحمان، نادر علی، خضدار سے منیر احمد، فہیم یونس، عدنان اقبال، تربت سے بوائز امان، سربلند گوادر سے دلشاد، شیخ نور شامل ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 13 OCT 2022 Page No. 3

نہری نظام کی بحالی کیلئے جنگی بنیادوں پر اقدامات کی ضرورت ہے، میر جان جمالی

آر بی او ڈی کے سیم نالوں کی عدم تکمیل باعث تشویش ہے، گورنر بلوچستان کا اجلاس سے خطاب، چیف انجینئر کینال نے بریفنگ دی

اوستہ محمد (نامہ نگار) سیلاب سے متاثرہ نہری نظام کی بحالی سمیت اریگیشن ڈرینج سسٹم انفرا سٹرکچر کی بحالی کے لئے جنگی بنیادوں پر اقدامات کی ضرورت ہے سیلاب نے زراعت بری طرح متاثر کیا آر بی او ڈی کے سیم نالوں کی عدم تکمیل باعث تشویش ہے بحالی اور تکمیل کے لئے سندھ اور بلوچستان کا بین الصوبائی اجلاس جلد بلایا جائے گا سیلابی پانی کے اخراج کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائیں جائیں ان خیالات کا اظہار قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد خان جمالی نے اریگیشن کے اہلکاروں کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے اریگیشن حکام کو نہری نظام کی بحالی کے لئے پی سی ون تیار کرکے سروے مکمل کرنے کی ہدایت کی انہوں نے سندھ کا لاکھوں کیوسک سیلابی پانی بلوچستان کے راستے خارج کرنے اور بلوچستان سے سیلاب اور ڈرینج کی قدرتی گزرگاہ کو سندھ حکومت کی جانب سے بند کئے جانے پر تشویش کا اظہار کیا قبل ازیں چیف انجینئر کینال قاضی عبدالرزاق نے گورنر بلوچستان کو کینال سسٹم اور ڈرینج کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی انہوں نے کہا کہ نہری پانی کی تقسیم بین الصوبائی تنازعات کا شکار ہے جس سے بلوچستان مشق ستم بنا ہوا ہے انہوں نے کہا پانی کی بین الصوبائی تقسیم کا پوائنٹ گڈو سے ہٹا کر بلوچستان کی انتظامی حدود خانگی پر قائم کیا جائے ہمارا دو سے چار سو کیوسک پانی سندھ کے غیر قانونی واٹر کورس کے ذریعے چوری کیا جا رہا ہے انہوں نے چارٹ اور نقشوں کی مدد سے گورنر کو سیلاب کے نقصانات سے آگاہ کیا جان جمالی نے کہا کہ نہری نظام کے انفراسٹرکچر کی بحالی کے لئے اسٹیمیٹ بنا کر صوبائی حکومت کو بھجوا دیئے جائیں انہوں نے اس بارے میں سیکرٹری فنانس سیکرٹری پی اینڈ ڈی اور چیف سیکرٹری سے ٹیلی فونک رابطے کئے اس موقع پر ایکسی این کھیر تھر کینال ظفر علی آر ایم ایس ڈی او سلمان مینگل ایس ڈی او کریم بخش جویہ ایس ڈی او عابد علی سیال بھی موجود تھے۔

MASHRIQ QUETTA

سردار مہر اللہ مینگل نے ترقی اور حقوق کی جدوجہد کی، جان جمالی

مرحوم کی سیاسی جدوجہد کو مدتوں یاد رکھا جائے گا، تعزیت کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے مرحوم سردار عطاء اللہ مینگل کے بھائی اور بی این پی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل کے چچا سر......... بقیہ نمبر 17 صفحہ 10 پر

دار مہر اللہ مینگل کی وفات پر اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ سردار مہر اللہ مینگل نے ساری زندگی دلیری اور استقامت سے گزاری انکی سیاسی جدوجہد کو مدتوں یاد رکھا جائیگا، یہاں جاری کردہ ایک بیان میں قائم مقام گورنر بلوچستان نے سردار مہر اللہ مینگل کی وفات پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سردار مہر اللہ مینگل وضع دار سیاسی شخصیت تھے جنہوں نے ہمیشہ ترقی اور حقوق کی جدوجہد کی وہ ایک نظریاتی فکری سیاسی شخصیت تھے۔ انہوں نے دعا کی اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرما کر جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

Century Express Quetta

صحت عامہ کی سہولیات کی فراہمی ترجیح ہے، احسان شاہ

صوبائی وزیر صحت کا کچلاک ہسپتال کا دورہ، ادویات کا کوٹہ بڑھانے کا اعلان

مختلف شعبوں سمیت تعمیراتی کام کا معائنہ، غیر حاضری پر محکمانہ کارروائی کی ہدایت

کچلاک (نمائندہ ایکسپریس) صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ اور صوبائی پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ ملک نعیم خان بازئی نے مفتی محمود میموریل ہسپتال کچلاک کا دورہ کیا اپنے دورے کے دوران لیب، ریڈیالوجی اور لیبر روم بلڈنگ پر جاری کام معائنہ اور مختلف شعبہ جات (باقی صفحہ 7 نمبر 23)

کا دورہ کیا۔ کچلاک کی کثیر آبادی میں مفت طبی سہولیات دینے والا ادارہ میں جاری اقدامات اور تعمیرات پر اطمینان مشکلات مسائل کو غور سے سنا انھوں نے ادویات کا کوٹہ بڑھانے، سولر سسٹم کی تنصیب کا اعلان ہسپتال میں ایوننگ اور نائٹ شفٹ کی عدم فعالیت اور سٹاف غیر حاضری غفلت اور عدم دلچسپی پر برہمی کا اظہار اور بیڈا ایکٹ کے تحت بلا تاخیر محکمانہ کارروائی کی ہدایات کی اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروس بلوچستان نور احمد بزنجو ڈپٹی سیکرٹری اسفند بلوچ میڈیکل ڈائریکٹر قاضی نور احمد سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر میر عبدالقادر بلوچ ڈی ایم ایس ڈاکٹر عامر جمالی، قبائلی رہنما حاجی نصر الدین کاکڑ، ملک عبداللہ جان کاکڑ، منظور خان بازئی، آر ایم او ڈاکٹر داود خان، سپرنٹنڈنٹ نور محمد کاکڑ، محمد عظیم کاکڑ، اسعد اللہ بابیزئی، عبدالستار خلجی پیرامیڈیکل سٹاف موجود تھے۔ صوبائی وزیر صحت نے صوبائی پارلیمانی سیکرٹری ملک نعیم خان بازئی کی جانب سے دیئے گئے ظہرانہ میں شرکت کی انھوں نے اس موقع پر شرکاء سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت نے تعلیم اور صحت کو اولین ترجیح دی ہے اور عوام کو مفت طبی سہولیات پہنچانے کے لئے ہر ممکن اقدامات کریں گے جس کے حوصلہ افزاء نتائج برآمد ہوئے ہیں اور تمام مراکز صحت کی کڑی نگرانی کا تہیہ کر رکھا ہے انھوں نے کہا کہ کچلاک کے سیاسی اور سماجی تنظیمیں ہسپتال کے بہتری کیلئے خود آگے بڑھے اور تجاویز دیں کیونکہ صحت سیاست نہیں صحت کا معاملہ ہے ہر طبقہ فکر اس میں کردار ادا کریں اور ڈاکٹرز دکھی انسانیت کی بہتر انداز میں خدمت کریں۔

INTEKHAB QUETTA

عوام سے کئے وعدے پورے کرنے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں، طور اتمانخیل

ماضی میں لورالائی کو بری طرح نظر انداز کیا گیا، صوبائی وزیر

اب لورالائی کی بنیادی مسائل پر خصوصی توجہ دے کر حل کرنے کی کوشش جاری ہے

لورالائی (این این ائی) صوبائی وزیر صنعت و حرفت حاجی محمد خان طور اوتمانخیل نے کہا ہے کہ عوام سے کئے گئے وعدے پورے کرنے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں، ماضی میں لورالائی کو بری طرح نظر انداز کیا گیا اب لورالائی کی بنیادی مسائل پر خصوصی توجہ دے کر ان کو حل کرنے کی کوشش جاری ہے۔ یہ بات انہوں نے لورالائی میں عوامی وفود اور کھلی کچہری سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بیروزگار نوجوانوں کو میرٹ پر ملازمتیں فراہم کی کر رہی ہے اور انشاء اللہ اپنے دور کے آخر تک لورالائی سے بیروزگاری ختم کرنے میں کسی حد تک کامیاب ہو جاونگا۔ انہوں نے کہا کہ لورالائی میں پینے کا صاف پانی کا مسئلہ بھی حل کر کے دم لیں گے لورالائی ٹیچنگ ہسپتال اس پہلے کھنڈرات میں تبدیل تھا اب ہسپتال فعال ادویات موجود ہے اور اب جدید مشنری موجود ہونے وجہ سے بیک وقت کئی اپریشن ہوتے ہیں، لورالائی کے لوگوں کے صحت کے مسائل اب کوئٹہ اور پنجاب کی بجائے لورالائی میں حل ہوتے ہیں لورالائی کو ترقی کے حوالے سے ایک ماڈل ضلع بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ لورالائی میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر ناقص میٹریل اور کوتاہی برداشت نہیں کریں گے اور نہ ہی سست روی کی اجازت نہیں دیں گے سرکاری آفیسران ترقیاتی کاموں میں تعاون کریں تاکہ ترقی کا یہ عمل پایہ تکمیل پہنچائیں۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب سے متاثرین کا سروے مکمل ہو چکا ہے موجودہ صوبائی حکومت متاثرین ان کے نقصانات جلد از جلد ازالہ کر کے ان کے بحالی کا کام جلد مکمل کریگی۔

فزیوتھراپسٹ کیلئے بھی روزگار کے مواقع پیدا کئے جائیں گے، نور محمد دمڑ

وزیراعلیٰ سے جلد بات کرونگا، ہزاروں لوگوں کو میرٹ پر روزگار دیا، دھرنے کے شرکاء سے بات چیت

کوئٹہ (پ ر) بی اے پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری و سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ حکومت صوبے کے بیروزگار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے، بلوچستان کی تاریخ میں موجودہ حکومت میں سب سے زیادہ روزگار نوجوانوں کو ملا ہے اور صوبے کے اساتذہ، پیرامیڈیکس سمیت مختلف محکموں کے ملازمین کے جائز مطالبات حل کئے ہیں، فزیوتھراپسٹ کیلئے روزگار کے مواقع فراہم کرنے کیلئے بھی اقدامات کرینگے اور اس سلسلے میں وزیراعلیٰ بلوچستان کو فزیوتھراپسٹ کے مسائل سے آگاہ کرینگے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے فزیوتھراپسٹ ایسوسی ایشن کی جانب سے ریڈ زون میں دیئے گئے دھرنے کے شرکاء سے بات چیت میں کیا۔ فزیوتھراپسٹ ایسوسی ایشن نے سینئر صوبائی وزیر کو اپنے مطالبات پیش کئے، جنہیں سینئر صوبائی وزیر نے غور سے سنے اور انہیں یقین دہانی کی کہ وہ اس سلسلے میں وزیراعلیٰ سے بات کرکے انہیں روزگار کے مواقع پیدا کرنے کیلئے ہر ممکن کوشش کرینگے، سینئر صوبائی وزیر نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ پرامن احتجاج ہر شہری کا آئینی حق ہے تاہم احتجاج سے قبل بات چیت کے ذریعے مسئلے مسائل حل کرنے پر زور دیا، انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت عوام اور مزدور دوست حکومت ہے، جتنے مسائل موجودہ حکومت نے ملازمین کے حل کئے کسی دور حکومت نے حل نہیں کئے اور صوبے کے ہزاروں لوگوں کو میرٹ پر روزگار دیا ہے اور اب حکومت بلوچستان نے تمام محکموں کی خالی اسامیوں پر تعیناتیوں کا فیصلہ کیا ہے جس پر عمل درآمد ہو رہا ہے۔ آئے روز مختلف محکموں میں خالی اسامیوں کے اشتہارات مشتہر کئے جا رہے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

سیلاب سے ملک میں 36 لاکھ مزدور بیروزگار، بلوچستان میں آئی ایل او کے پراجیکٹ کیش فار ورک کا آغاز ہوگیا

کیش فار ورک کے تحت مزدور اپنے گھروں کی بحالی پر کام کرینگے جسکا ان کو یومیہ اجرت ادا کی جائے گی، وفاقی وزیر ساجد حسین طوری

یومیہ اجرت اور صنعتی مزدور سب سے زیادہ متاثر ہوئے، مزدوروں کو بے روزگاری سے بچانا ہماری اولین ترجیح ہے، بات چیت

کوئٹہ (آن لائن، این این آئی) وفاقی وزیر ساجد حسین طوری کا بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقہ چنہ اوڑک کا دورہ، صوبائی وزیر لیبرز نوابزادہ گہرام خان بگٹی، آئی ایل او کا وفد اور آل پاکستان لیبرز فیڈریشن کے عہدیداران وفاقی وزیر ساجد حسین طوری کے......

بقیہ نمبر 13 صفحہ 10 پر

ہمراہ تھے، پاکستان [illegible] کے عہدیداران، دیگر سماجی وسیاسی شخصیات بھی ہمراہ تھے۔ اس موقع پر وفاقی وزیر ساجد حسین طوری [illegible] سیلاب [illegible] سے تباہ کاریوں کا جائزہ [illegible] اوڑک بلوچستان میں آئی ایل او کے پراجیکٹ کیش فار ورک کا آغاز کیا۔ اس موقع پر وفاقی وزیر نے کہا کہ بلوچستان میں سیلاب سے [illegible] 36 لاکھ سے زائد [illegible] بے روزگار ہوئے ہیں [illegible] مزدور سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں [illegible] آئی ایل او کے [illegible] کیش فار ورک کے تحت مزدور اپنے گھروں کی بحالی پر کام کرینگے جسکا ان کو یومیہ اجرت [illegible] وفاقی وزیر نے کہا کہ مزدوروں کو بے روزگاری سے بچانا ہماری اولین ترجیح ہے۔

INTEKHAB QUETTA

سیلاب سے بلوچستان میں 53 فیصد فصلیں تباہ ہو چکی ہیں، شیری رحمان

2010 کے سیلاب میں 2 کروڑ افراد متاثر ہوئے تھے، سندھ میں 79 فیصد فصلیں، پنجاب میں 15 جبکہ کے پی کے میں 14 فیصد فصلیں تباہ ہوئی ہیں

عمران خان اس وقت بھی بجائے ہاتھ بٹانے کے انتہاء پسندی کی سیاست کر رہے ہیں اور عوام کو گمراہ کر رہے ہیں، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی سینیٹر شیری رحمن نے کہا ہے کہ عالمی بینک نے سیلاب سے نقصانات کا تخمینہ 40 ارب ڈالر لگایا ہے، 21 لاکھ گھر تباہ ہوئے ہیں، سندھ میں 79 فیصد فصلیں تباہ، بلوچستان میں 53 فیصد، پنجاب میں 15 فیصد اور خیبرپختونخوا میں 14 فیصد اور آزاد کشمیر میں 25 فیصد فصلیں تباہ ہوئی ہیں 2010 کے سیلاب میں 2 کروڑ افراد متاثر تھے، 2 کروڑ سے زائد افراد کو اب بھی ضرورت کے منتظر ہیں، جس جماعت کی دو صوبوں میں حکومت ہے، عمران خان اس وقت بھی بجائے ہاتھ بٹانے کے اس وقت انتہا پسندی کی سیاست کر رہے ہیں، روایت پر جھوٹ کا پلندہ ڈالتے ہیں، عوام کو گمراہ کرتے ہیں۔ پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پانی اب بھی بہت جگہوں پر کھڑا ہے، حالات بہت سنگین ہیں، وہ علاقے جو سمندر کی سطح سے نیچے ہیں وہاں سے پانی نکالنا بہت مشکل ہے اور یہ عمل ہمارے لئے چیلنج ہے، دنیا کی سب سے بڑی موسمیاتی آفت بن چکی ہے۔

حکومت متاثرین کو گھروں کی تعمیر کیلئے رقم فراہم کرے گی، متاثرہ علاقوں میں سروے کا عمل جاری، وسائل بروئے کار لا رہے ہیں، صوبائی وزیر ریونیو

متاثرین کی بحالی اولین ترجیح، نقصانات کا ازالہ کریں گے، سکندر عمرانی

حکومت متاثرین کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرکے دم لے گی، حلقہ کے عوام کو ہرگز مایوس نہیں کریں گے ہمارا جینا مرنا عوام کے ساتھ ہے، رہنماء بی اے پی

اقتدار کی ہمارے سامنے کوئی اہمیت نہیں عوام کی طاقت سے آئے ہیں ہمیشہ سیاست کو عبادت سمجھ کر فلاح و بہبود کے کاموں میں حصہ لیا، میاں خان بگٹی، کونسلر ارشاد علی بگٹی کی قیادت میں وفد سے بات چیت

نصیرآباد (نامہ نگار) صوبائی وزیر ریونیو میر سکندر خان عمرانی نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ افراد کی بحالی ہماری اولین ترجیح ہے سیلاب اور بارشوں سے جو نقصانات ہوئے ہیں ان کا ازالہ کریں گے حکومت متاثرین کو گھروں کی تعمیر کیلئے رقم فراہم کرے گی تاکہ وہ دوبارہ اپنے گھروں کی تعمیر ممکن بنا سکیں اس حوالے سے نقصانات کے سروے کا عمل جاری ہے حکومت متاثرین کی بحالی اور انہیں اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بی اے پی نصیرآباد کے رہنماء میاں خان بگٹی اور میونسپل کمیٹی ڈیرہ مراد جمالی کے کونسلر ارشاد علی بگٹی کی قیادت میں ملنے والے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا وفد نے صوبائی وزیر ریونیو میر سکندر خان عمرانی کو حالیہ بارشوں سے شہر ڈیرہ مراد جمالی میں ہونے والے نقصانات اور سروے کے بارے میں آگاہی فراہم کی صوبائی وزیر ریونیو میر سکندر خان عمرانی نے کہا کہ ہم حلقہ کے عوام کو ہرگز مایوس نہیں کریں گے ہمارا جینا مرنا عوام کے ساتھ ہے عوام کی طاقت سے اقتدار میں آئے ہیں ہمیشہ سیاست کو عبادت سمجھ کر عوام کی خدمت کی اور کرتے رہیں گے عوام کی بہتری کے لئے کام کرنا ہماری سیاست کا محور ہے اپنے عوام کی خدمت سے ہی ہمیں سکون ملتا ہے ہمارے دروازے ہمہ وقت عوام کیلئے کھلے ہیں اقتدار کوئی معنی نہیں رکھتا بلکہ عوام کی خدمت ہی ہماری اولین ترجیح ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 18 OCT 2022 Page No. 5

اسلامک ریلیف کا بحالی کا پروگرام آج کوئٹہ میں شروع ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسلامک ریلیف پاکستان کے زیر اہتمام سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے کوئٹہ میں پروگرام کا آغاز آج ہوگا، اس سلسلے میں ایک تقریب صبح 10 بجے اذبک بازار قمبرانی روڈ پر ہوگی جس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ میر شہک بلوچ اور پی ڈی ایم کے افسران شرکت کریں گے۔

پاک فوج وایف سی کی جانب سے کھوسٹ میں فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد

کوئٹہ (پ ر) کھوسٹ میں پاک فوج اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے سول انتظامیہ کے اشتراک سے فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں کھوسٹ، ہرنئی و اپر زردالو کے 650 مریضوں کا معائنہ کرکے انہیں ادویات فراہم کی گئیں مریضوں میں خواتین اور بچے بھی شامل تھے قبائلی عمائدین نے فری میڈیکل کیمپ کے انعقاد کو سراہتے ہوئے اسے ایک احسن اقدام قرار دیا اور مستقبل میں بھی ایسی امدادی کارروائیاں جاری رکھنے کی درخواست کی۔

بلوچستان کے پانچ افسران پولیس سروسز آف پاکستان میں شامل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان پولیس کے گریڈ 18 کے پانچ افسران کو پولیس سروسز آف پاکستان میں شامل کر دیا گیا جن میں ایس پیز ایوب اچکزئی محمد حسن ظفر اقبال سجاد حیدر ترین اور سید عبدالصبور شامل ہیں اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے اس ضمن میں باقاعدہ نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا ہے۔

سندھ اور بلوچستان نے پاک فوج سے حیاتیاتی مچھر کش ہتھیار حاصل کرلیا

سیلاب زدہ علاقوں میں مچھروں کی یلغار کے پیش نظر کیمیکل حاصل کیا گیا، انسانوں کیلئے محفوظ ہے

اسلام آباد (این این آئی) سیلاب زدہ علاقوں میں مچھروں کی یلغار کے پیش نظر سندھ اور بلوچستان کی حکومتوں نے پاک فوج سے حیاتیاتی مچھر کش ہتھیار حاصل کر لیا ہے۔ سیلاب زدہ علاقوں میں مچھروں کی یلغار کے پیش نظر کیمیکل حاصل کیا گیا، انسانوں کیلئے محفوظ ہے، وفاقی وزارت صحت کے حکام کے مطابق موسکل نامی مچھر کش کیمیکل پاک فوج کی ڈیفنس سائنس اینڈ ٹیکنالوجی آرگنائزیشن (ڈیسٹو) نے تیار کیا ہے۔ حکام کے مطابق موسکل کیمیکل زمین میں پائے جانے والے قدرتی جراثیم پر مشتمل ہے جو مچھروں کے لاروا کا خاتمہ کرتے ہیں، پاک فوج اس کیمیکل کو کامیابی کے ساتھ مچھر کش آپریشنز میں استعمال کر چکی ہے۔ حکام کے مطابق سندھ اور بلوچستان کی حکومتوں نے پاک فوج کے ذیلی ادارے ڈیسٹو سے کئی ٹن موسکل کیمیکل خرید لیا، یہ جراثیم دیگر ممالک میں بھی مچھروں کی افزائش روکنے کیلئے استعمال کیے جاتے ہیں۔ وفاقی وزارت صحت کے حکام کے مطابق موسکل انسانوں کیلئے محفوظ اور ڈریپ سے منظور شدہ ہے اور سندھ اور بلوچستان کے حکام کو مچھر کش کیمیکل استعمال کرنے کی خصوصی تربیت بھی دی گئی ہے۔

جامعہ اسلامیہ بہاولپور نے بلوچستان کے طلباء کیلئے اسکالرشپ کا نوٹیفکیشن جاری کردیا

پچاس فیصد اخراجات وفاق اور بقیہ یونیورسٹی ادا کرے گی، حاجی لشکری کی گورنر پنجاب سے ملاقات میں فیصلہ

لاہور، کوئٹہ (این این آئی) اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور نے اسکالرشپ پر زیر تعلیم بلوچستان اور سابقہ فاٹا کے طلباء کے پچاس فیصد تعلیمی اخراجات وفاقی حکومت اور پچاس فیصد متعلقہ یونیورسٹی کی جانب سے ادا کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔ واضح رہے نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی سے ملاقات میں وزیر اعظم میاں شہباز شریف اور گورنر پنجاب کی زیر صدارت ہونیوالے اجلاس میں طلباء کے پچاس فیصد اخراجات وفاقی حکومت اور پچاس فیصد متعلقہ یونیورسٹی کو ادا کرنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ بدھ کو گورنر پنجاب و چانسلر اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور بلیغ الرحمٰن کی زیر صدارت گورنر ہاؤس میں ہونے والے اجلاس میں وفاقی وزیر تعلیم رانا تنویر، سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی لشکری خان رئیسانی، سابق سینیٹر سردار یعقوب ناصر، سابق وفاقی وزیر میر ہمایوں عزیز کرد، وائس چانسلر اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور ڈاکٹر اختر، وفاقی سیکرٹری تعلیم، ایچ ای سی کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر و دیگر متعلقہ حکام شریک ہوئے۔ اجلاس میں پنجاب کے تعلیمی اداروں میں بلوچستان سے تعلق رکھنے والے طلباء کو درپیش مسائل، انتظامی اور ہاسٹل کے امور زیر غور لائے گئے اور اہم فیصلے کئے گئے۔ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کے جاری اعلامیہ کے مطابق بلوچستان اور سابقہ فاٹا کے طلباء کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کیلئے گورنر پنجاب کی زیر صدارت اجلاس میں ہونیوالے فیصلوں کے تحت اور وزیر اعظم پاکستان کی ہدایت کے مطابق اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور اسکالرشپ پر زیر تعلیم بلوچستان اور سابقہ فاٹا کے طلباء سے کسی قسم کے بقایاجات وصول نہیں کرے گی، حکومت پاکستان ان طلباء کے تعلیمی اخراجات کے بقایا پچاس فیصد ادا کرے گی جبکہ بقایا پچاس فیصد اخراجات یونیورسٹی اپنے وسائل سے برداشت کرے گی۔ قبل ازیں گورنر پنجاب و چانسلر اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور بلیغ الرحمٰن سے گورنر ہاؤس پنجاب میں نوابزادہ لشکری رئیسانی کی قیادت میں بلوچ پشتون طلباء کونسل کے عہدیداروں نے ملاقات کی، ملاقات میں پنجاب کے مختلف تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم طلباء کو درپیش مسائل، انتظامی اور ہاسٹل کے امور زیر غور لائے گئے۔ گورنر پنجاب نے نوابزادہ لشکری رئیسانی کے تمام مسائل حل کرنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ وہ اس سلسلے میں موثر اقدامات اٹھائیں گے، ملاقات میں فیصلہ کیا گیا کہ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کی جانب سے طلباء سے وصول کی جانے والی فیس انہیں دوبارہ لوٹا دی جائیگی تاکہ طلباء پر پڑنے والے بوجھ کو کم کیا جاسکے۔ واضح رہے گزشتہ چھ ماہ سے اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں اسکالرشپ پر زیر تعلیم بلوچ پشتون طلباء فیسوں کی عدم ادائیگی کیخلاف سراپا احتجاج تھے اور گزشتہ کئی روز سے یونیورسٹی ہاسٹل میں الاٹمنٹ نہ دیئے جانے اور طلباء کو یونیورسٹی انتظامیہ کی جانب سے ہراساں کرنے کیخلاف یونیورسٹی کے باہر احتجاجاً سڑک پر بیٹھے تھے جس پر گزشتہ روز نوابزادہ لشکری رئیسانی اور سابق وفاقی وزیر میر ہمایوں عزیز کرد نے منگل کو وزیر اعظم میاں محمد شہباز شریف سے ملاقات کرکے انہیں طلباء کے مسائل سے آگاہ کیا اور گزشتہ روز گورنر پنجاب سے ملاقات اور اجلاس میں شرکت کرکے دو دن کے اندر طلباء کا دیرینہ مطالبہ پورا کراتے ہوئے نوٹیفکیشن طلباء کے حوالے کر دیا۔

سیلاب زدہ علاقوں میں آرمی اور ایف سی کی امدادی سرگرمیاں جاری

کوئٹہ (پ ر) سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان، سول انتظامیہ کے ہمراہ سیلاب متاثرین کی ریلیف اور بحالی میں مصروف عمل ہیں جھل مگسی اور صحبت پور میں 3 ریلیف کیمپس فعال ہیں جہاں 12510 سیلاب زدگان کو پکا ہوا کھانا، راشن اور علاج معالجہ فراہم کیا جا رہا ہے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں راشن کے پیکٹس بیگی کا بیٹرز کے ذریعے بھی پہنچائے جا رہے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سیلاب سے متاثرہ علاقوں جھل مگسی، بولان، جعفر آباد، نصیر آباد، صحبت پور اور جھل مگسی میں سیلاب متاثرین میں 886 راشن کے پیکٹس، 2128 لیٹر خوردنی تیل، 2903 کلوگرام آٹا، چاول اور 2465 کارٹن پانی کی بوتلیں اس کے علاوہ 1130 کارٹن ٹینٹ، 4203 کارٹن ٹیل، مچھر دانیاں اور دیگر روزمرہ ضروری اشیاء مستحق لوگوں میں تقسیم کی گئیں سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں لوگوں کو متعدی امراض سے بچاؤ کے لیے فری میڈیکل کیمپس کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے 10 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جس میں 6858 مریضوں کا علاج معالجہ کیا گیا اور مفت ادویات فراہم کی گئیں۔

فوڈ سیفٹی اور ایس او پیز کی خلاف ورزی پر خاران و کوئٹہ میں 15 مراکز کو جرمانہ

بلوچستان فوڈ اتھارٹی کا عوام کو محفوظ خوراک کی فراہمی کے بارے آگاہی سیشن کا سلسلہ جاری

کوئٹہ (خ ن) عوام کو معیاری و ملاوٹ سے پاک اشیاء خورونوش کی فراہمی اور فوڈ سیفٹی کی اہمیت بارے آگاہی دینے کیلئے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے صوبہ بھر میں اقدامات کا سلسلہ جاری ہے۔ اس ضمن میں بی ایف اے حکام کی جانب سے گورنمنٹ ڈگری کالج کچلاک کے طلبہ کیلئے آگاہی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ سیشن کے دوران طلبہ اور اساتذہ کو حفظان صحت کے اصولوں اور غیر صحت بخش خوردنی اشیاء و ان کے انسانی صحت پر مرتب ہونے والے ممکنہ منفی اثرات بارے تفصیلاً بتایا گیا۔ طلبہ کو بتایا گیا کہ کیونکہ بازار میں فروخت ہونے والی اشیاء کی تیاری میں اکثر معیار و صفائی کا خیال نہیں رکھا جاتا۔ مختلف نام نہاد کمپنیوں کی طرف سے کسی خوراک کی افادیت کے بڑے چرچے کئے جاتے ہیں تاہم ان کے طبی فوائد زیرو ہوتے ہیں۔ اسی طرح جنک فوڈ کا مسلسل و زیادہ استعمال بھی صحت کے لئے انتہائی خطرناک ثابت ہوسکتا ہے، جنک فوڈ میں زیادہ چکنائی اور مضر صحت اشیاء جیسے چپس، پاپڑ، برگر، فرنچ فرائز اور چٹنیاں وغیرہ کا زیادہ استعمال انسانی صحت کے لئے نقصان دہ ہے۔ بی ایف اے حکام نے آگاہی سیشن کے دوران بازاری اشیاء خورونوش کے استعمال کی بجائے گھر کی پکائی ہوئی چیزوں کو فوقیت دینے پر زور دیا۔ علاوہ ازیں کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں اور ضلع خاران میں فوڈ سیفٹی کے بنیادی اصولوں اور فوڈ اتھارٹی کی ایس او پیز کی خلاف ورزی پر 15 سے زائد مراکز پر جرمانے عائد کئے گئے۔ بی ایف اے ہیڈکوارٹر کی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے منگلی روڈ پر 2 ہوٹلوں، سبزل روڈ میں 3 ہول سیلرز، 2 تکہ شاپس اور ایک جنرل اسٹور جبکہ پشتون آباد میں ایک کچی کارخانہ، ایک نان شاپ، ایک بیکری اور ایک جنرل اسٹور کے خلاف کارروائی کی۔ مزید برآں ڈویژنل فوڈ سیفٹی ٹیم نے ضلع خاران کے علاقوں ہندو محلہ اور قلعہ روڈ میں دوران معائنہ بڑی تعداد میں زائد المیعاد اشیاء خورونوش برآمد کرلیں۔ ڈویژنل ڈائریکٹر رخشان ممتاز علی کاشانی کی سربراہی میں فوڈ سیفٹی ٹیم نے 2 ڈسٹری بیوٹرز اور 3 جنرل اسٹورز سے ایکسپائرڈ پیکٹ مصالحے، کولڈ ڈرنکس، کسٹرڈ، جیلی، ٹافیاں، سویٹ سپاری، ممنوعہ چائنیز نمک اور زائد المیعاد غیر ملکی مصنوعات ضبط کرکے پانچوں مراکز پر جرمانے عائد کر دیئے۔ کارروائیوں کے دوران برآمد شدہ زائد المیعاد اشیاء کو بعد ازاں تلف کر دیا گیا۔ دوران معائنہ ایس او پیز کی خلاف ورزی پر پکوڑا شاپ پر بھی جرمانہ عائد کیا گیا۔

MASHRIQ QUETTA

26 لاکھ سے زائد متاثرہ خاندانوں میں 65 ارب کی رقم تقسیم

بلوچستان کے 2 لاکھ سے زائد متاثرہ خاندانوں کو 5 ارب سے زائد کی رقم دی گئی

کوئٹہ (مانیٹرنگ ڈیسک) بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (بی آئی ایس پی) کے تحت ملک بھر میں 26 لاکھ 3 ہزار متاثرہ خاندانوں میں امدادی رقوم تقسیم کر دی.......

بقیہ 23 صفحہ نمبر 9 پر

گئیں۔ اعلامیے کے مطابق بی آئی ایس پی کے تحت ملک بھر کے متاثرہ خاندانوں میں 65 ارب روپے سے زائد کی امدادی رقم تقسیم کی جا چکی ہے۔ اعلامیے کے مطابق سیلاب متاثرین کو فی خاندان 25 ہزار روپے کی مالی امداد دی گئی، سب سے زیادہ امدادی رقوم سندھ میں تقسیم کی گئیں۔ اعلامیے کے مطابق سندھ میں 18 لاکھ خاندانوں میں 45 ارب روپے تقسیم کیے جا چکے ہیں جبکہ بلوچستان کے 2 لاکھ سے زائد متاثرہ خاندانوں کو 5 ارب سے زائد کی رقم دی گئی۔ اعلامیے کے مطابق خیبر پختونخوا کے 3 لاکھ خاندانوں کو 7 ارب 40 لاکھ، پنجاب کے 3 لاکھ 20 ہزار خاندانوں کو 8 ارب سے زائد کی رقم تقسیم کی گئی۔ اعلامیے کے مطابق گلگت بلتستان کے 442 خاندانوں کو ایک کروڑ 10 لاکھ روپے کی رقم فراہم کی گئی ہے۔

بلوچستان میں 8 لاکھ ووٹرز کا اضافہ رجسٹرڈ ووٹ 50 لاکھ 90 ہزار 857 ہو گئے

حتمی انتخابی فہرستوں کا کام مکمل عوام کی سہولت اندراج اور تصحیح کیلئے 34 ون ونڈو سینٹرز اور 261 سہولت مراکز قائم کئے

غلطیوں سے پاک انتخابی فہرستیں صاف، شفاف وغیر جانبدار انتخابات کرانے کیلئے پرعزم ہیں، صوبائی الیکشن کمشنر

انتخابی فہرستوں میں سیکشن 37 کے تحت ووٹوں کے نئے اندراج تصحیح، تبدیلی کا عمل شروع ہو چکا ہے، فیاض حسین مراد

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی الیکشن کمشنر فیاض حسین مراد نے کہا ہے کہ بلوچستان میں حتمی انتخابی فہرستوں کا کام مکمل کر لیا گیا ہے 8 لاکھ نئے ووٹرز کا اضافہ ہوا ہے عوام کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے ووٹر لسٹوں میں اندراج اور تصحیح کیلئے 34 ون ونڈو سینٹرز اور .... بقیہ 30 صفحہ نمبر 9 پر

261 سہولت مراکز قائم کئے گئے ہیں بلوچستان میں مجموعی طور پر 50 لاکھ 90 ہزار 857 رجسٹرڈ ووٹرز ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جوائنٹ صوبائی الیکشن کمشنر عبدالقیوم شنواری، ڈائریکٹر الیکشن وسیم احمد اور ترجمان ریجنل الیکشن کمشنر کوئٹہ نعیم احمد کے ہمراہ اپنے دفتر میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ صوبائی الیکشن کمشنر حسین فیاض نے کہا کہ الیکشن کمشنر کا بنیادی مقصد عوام الناس کو ان کے ووٹ کی صحیح جگہ اندراج کرانے کی اہمیت سے روشناس کرانا ہے کیونکہ شفاف اور غلطیوں سے پاک ہی انتخابی فہرستیں ہی معتبر انتخابات کی ضمانت ہوتی ہے اور الیکشن کمیشن اپنی اس آئینی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے غلطیوں سے پاک انتخابی فہرستیں صاف اور شفاف اور غیر جانبدار انتخابات کرانے کے لئے پرعزم ہیں۔ الیکشن کمیشن آف پاکستان نے ملک بھر کی طرح بلوچستان کے تمام اضلاع میں بھی حتمی انتخابی فہرستیں شائع کر دی ہے جس کے بعد بلوچستان میں رجسٹرڈ ووٹوں کی تعداد 50 لاکھ 90 ہزار 857 ہو گئی ہے جس میں خواتین ووٹرز کی تعداد 22 لاکھ 12 ہزار 825 جبکہ مرد ووٹرز کی تعداد 28 لاکھ 78 ہزار 32 ہیں۔ یہ انتخابی فہرستیں آئندہ عام انتخابات یا کسی بھی ضمنی انتخابات میں استعمال ہوں گی ضرورت اس امر کی ہے کہ عوام آج ہی شناختی کارڈ نمبر 8300 پر میسج کرا کر اپنا ووٹ چیک کریں اگر اس میں کوئی بھی تصحیح یا تبدیلی درکار ہے تو وہ متعلقہ ضلع کے ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر یا اپنے علاقے کے کسی بھی قریبی سہولت مرکز یعنی اسسٹنٹ رجسٹریشن آفیسر کے دفتر سے متعلقہ فارم حاصل کر کے وہی جمع کرائیں اس مقصد کے لئے بلوچستان بھر میں تمام ضلعی الیکشن کمشنر کے دفاتر میں 34 ون ونڈو سینٹر اور 261 سہولت مراکز قائم کئے گئے ہیں تمام تفصیلات الیکشن کی ویب سائٹ پر بھی دیکھی جا سکتی ہے۔

علم کے بغیر کوئی بھی معاشرہ ترقی نہیں کرسکتا، بریگیڈیئر ضیاء

پاک فوج پوری قوم کی محافظ ہے اور وطن کا دفاع ہمارا اولین فرض ہے

چمن (نامہ نگار) گورنمنٹ ڈگری کالج چمن کا پاک فوج ونگ 11 پنجاب کے کمانڈر بریگیڈیئر ضیاء نے گورنمنٹ ڈگری کالج چمن کا دورہ کیا۔ انہوں نے گورنمنٹ ڈگری کالج چمن کے اساتذہ اور طلباء سے ملاقات کی اور ان کے مسائل معلوم کیے۔ طلباء سے تعلیمی .... بقیہ نمبر 38 صفحہ 10 پر

نئے اوقات کار مقرر کر دیے ہیں جو کہ 15 اکتوبر 2022 تا 14 اپریل 2023 لاگو رہیں گے۔ اعلامیہ کے مطابق سوموار تا جمعرات اوقات کار صبح 8:30 بجے تا شام 4:00 بجے ہوں گے اس دوران دوپہر 1:30 تا دوپہر 2:00 بجے تک نماز کا وقفہ ہوگا جبکہ جمعہ کو اوقات کار صبح 8:30 تا سہ پہر 3:30 بجے تک ہوں گے اس دوران دوپہر 1:15 بجے تا دوپہر 2:15 بجے ایک گھنٹے کیلئے نماز جمعہ کا وقفہ ہوگا۔ ہفتہ اور اتوار کو چھٹی برقرار رہیں گے اعلامیہ میں مزید کہا گیا ہے کہ ہسپتال اور تعلیمی ادارے جیسا کہ یونیورسٹیاں، کالجز اور سکول اس فیصلے سے مستثنیٰ رہیں گے یہ تمام محکمہ صحت اور تعلیم سے منسلک دفاتر ہفتے کے چھ دن صبح 8:30 تا دوپہر 2:30 اور جمعہ کو صبح 8:30 تا دوپہر 12:30 بجے تک کھلے رہیں گے۔

رواں سال بلوچستان میں ڈینگی کے کیسز کی تعداد 4 ہزار سے تجاوز کر گئی

صوبے میں ایک ہفتے کے دوران 64 افراد ڈینگی سے متاثر ہوئے ہیں، محکمہ صحت

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں ڈینگی کے وار جاری ہیں، 3 اضلاع سے ڈینگی کے مزید 53 کیسز رپورٹ ہو گئے رواں سال صوبے میں ڈینگی کے کیسز کی تعداد 4 ہزار سے تجاوز کر گئی۔ گزشتہ سال صوبے میں ڈینگی کے 2304 .... بقیہ نمبر 39 صفحہ 10 پر

کیسز رپورٹ ہوئے تھے محکمہ صحت بلوچستان کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ روز لسبیلہ سے 37، کیچ سے 14، گوادر سے 2 ڈینگی کے کیسز رپورٹ ہونے کے بعد اب تک مجموعی طور پر رپورٹ ہونے والے کیسز کی تعداد 4 ہزار 12 ہو گئی ہے۔ محکمہ صحت بلوچستان کے مطابق صوبے میں ایک ہفتے کے دوران 64 افراد ڈینگی سے متاثر ہوئے ہیں جن میں 37 کا تعلق لسبیلہ، 25 کا کیچ، 2 کا گوادر سے بتایا جاتا ہے، بلوچستان میں رواں سال اب تک ڈینگی سے ایک شخص جاں بحق ہوا ہے۔

چکنائی اور زیادہ مٹھاس والی اشیاء انسانی صحت کیلئے خطرناک ہیں، فوڈ اتھارٹی

بازاری اشیاء کے استعمال کی بجائے گھر کی چیزوں کو فوقیت دی جائے

فوڈ سیکورٹی ٹیموں کی کارروائیاں، کلچہ کارخانہ بیکرز جنرل، کولڈ ڈرنکس رکھنے پر کارروائی

کوئٹہ، خاران (آئی این پی) عوام کو معیاری و ملاوٹ سے پاک اشیاء خورد و نوش کی فراہمی اور فوڈ سیفٹی کی اہمیت بارے آگاہی دینے کیلئے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے صوبہ بھر میں اقدامات کا سلسلہ جاری ہے۔ اس ضمن میں بی ایف اے حکام کی جانب سے گورنمنٹ .... بقیہ نمبر 33 صفحہ 10 پر

ڈگری کالج (کچلاک) کے طلبہ کیلئے آگاہی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ آگاہی سیشن کے دوران کالج کے طلبا اور اساتذہ کو حفظان صحت کے اصولوں اور غیر صحت بخش خوردنی اشیاء و ان کے انسانی صحت پر مرتب ہونے والے ممکنہ منفی اثرات بارے تفصیلاً بتایا گیا۔ طلبہ کو بتایا گیا کہ کیونکہ بازار میں فروخت ہونے والی اشیاء کی تیاری میں اکثر معیار و صفائی کا خیال نہیں رکھا جاتا، مختلف نام نہاد کمپنیوں کی طرف سے کسی خوراک کی افادیت کے بڑے چرچے کیے جاتے ہیں تاہم ان کے طبی فوائد زیرو ہوتے ہیں۔ اسی طرح جنک فوڈ کا مسلسل اور زیادہ استعمال بھی صحت کے لیے انتہائی خطرناک ثابت ہو سکتا ہے، جنک فوڈ میں زیادہ چکنائی اور مٹھاس والی اشیاء جیسے چپس، پاپڑ، برگر، فرنچ فرائز اور ٹافیوں وغیرہ کا زیادہ استعمال انسانی صحت کے لیے نقصان دہ ہے۔ بی ایف اے حکام نے آگاہی سیشن کے دوران بازاری اشیاء خورد و نوش کے استعمال کی بجائے گھر کی پکائی ہوئی چیزوں کو فوقیت دینے پر زور دیا جن کے استعمال سے بچوں کی جسمانی و ذہنی صلاحیتوں میں نمایاں بہتری آتی ہے اور وہ صحت مند رہتے ہیں۔ علاوہ ازیں کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں اور ضلع خاران میں فوڈ سیفٹی کے بنیادی اصولوں اور بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی ایس او پیز کی خلاف ورزی پر 15 سے زائد مراکز پر جرمانے عائد کیے گئے۔

ادارے چلانے کیلئے محنتی افراد کا کردار اہمیت کا حامل ہے، شہک بلوچ

ملازمین کے مسائل کے حل کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے، ڈی سی کوئٹہ

اپنا کام فرض سمجھ کر کیا جائے تاکہ عوامی مسائل حل ہو سکیں، داد محمد بلوچ و دیگر کا خطاب

کوئٹہ (آئی این پی) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ نے کہا ہے کہ ملازمین کسی بھی ادارے میں ریڑھ کی ہڈی کی مانند ہیں جو کہ ادارے کی ترقی اور نیک نامی کا باعث بنتے ہیں ملازمین عوام کے خادم ہوتے ہیں لہٰذا عوامی مسائل کے حل کے لیے بروقت دلجمعی اور خندہ پیشانی .... بقیہ نمبر 26 صفحہ 10 پر

سے کام کریں، اداروں کی مجموعی ترقی میں جتنا کردار جدید ٹیکنالوجی کا ہے اس سے کہیں زیادہ کردار ہیومن ریسورسز کی اچھی کارکردگی کا بھی ہے ملازمین کی فلاح و بہبود اور مسائل کے حل کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ ایپکا کی جانب سے پیش کیے گئے مطالبات پر عملدرآمد کیا جائے گا تاکہ ملازمین زیادہ دلجمعی سے عوامی خدمات سرانجام دیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایپکا کمشنر و ڈپٹی کمشنر آفس کوئٹہ کی تقریب حلف برداری کے مہمان خصوصی کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبائی صدر ایپکا داد محمد بلوچ، ضلعی صدر ایپکا رحمت اللہ زہری، کوئٹہ کے ایڈیشنل کمشنرز، اسسٹنٹ کمشنرز، مجسٹریس مختلف محکموں کے صدور اور ملازمین کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ تقریب میں ایپکا کے ضلعی صدر رحمت اللہ زہری نے کمشنر و ڈپٹی کمشنر آفس کوئٹہ کی نومنتخب کابینہ سے حلف لیا جبکہ جنرل سیکرٹری کمشنر و ڈپٹی کمشنر آفس کوئٹہ حاجی اکرم منگل زئی نے سپاسنامہ پیش کیا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ نے کہا کہ ملازمین ایک خاندان کی حیثیت رکھتے ہیں۔

92 نیوز کوئٹہ

گوادر ایئرپورٹ پر کام تیز

ستمبر 2023ء میں آپریشنل ہوگا

اسلام آباد (نمائندہ 92 نیوز) گوادر میں بین الاقوامی طرز کے ایئرپورٹ (باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 21)

کی تعمیر تیزی سے جاری ہے، ستمبر 2023ء تک گوادر ایئرپورٹ آپریشنل ہو جائیگا۔ گوادر پورٹ حکام کے مطابق ایئرپورٹ کی تعمیر سے شہر ترقی کے نئے دور میں شامل ہوگا۔ پاک چین اقتصادی راہداری منصوبے کے تحت گوادر شہر کو مرکزی اہمیت حاصل ہے۔ ایئرپورٹ کی تعمیر سے جہاں گوادر بین الاقوامی شہر کا درجہ حاصل کر لے گا، وہیں اس منصوبے سے روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 2 Dated 13 OCT 2022 Page No 7

بلوچستان میں سیلاب زدگان کی مشکلات کم نہ ہو سکیں، وبائی امراض کا شکار متاثرین امداد کے منتظر

بحالی کیلئے اقدامات جاری ہیں، پی ڈی ایم اے

ڈیرہ اللہ یار، صحبت پور، اوستہ محمد، نصیر آباد کے متاثرہ گھروں میں تاحال سیلاب کا پانی جمع، سیلاب متاثرین قومی شاہراہوں اور نہروں کے کناروں پر چارپائیوں کے نیچے زندگی گزارنے پر مجبور

غذائی قلت کا سامنا، حکومت بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ ریلیف فراہم کرے، پانی نکالنے کے خاطر خواہ اقدامات کرے تاکہ آنے والی سردی میں زندگی سکون سے گزار سکیں، متاثرین کا مطالبہ

سیلاب سے جاں بحق افراد کو معاوضہ ادا، تمام اضلاع میں سروے مکمل کرکے مکانات کی دوبارہ تعمیر کیلئے نقد رقم کی سردی سے قبل ادائیگی یقینی بنانے کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، نصیر احمد ناصر

نصیر آباد ڈویژن میں پانی کھڑا ہونے سے اب تک سروے نہیں کیا گیا نکاسی ہونے پر سروے ہوگا، بحالی اقدامات کی وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو خود نگرانی کر رہے ہیں، ڈی جی پی ڈی ایم اے

سیلاب زدہ علاقوں میں مچھروں کی یلغار روکنے کیلئے بلوچستان حکومت نے پاک فوج سے مچھر کش ہتھیار حاصل کرلئے، حکام کو مچھر کش کیمیکل استعمال کرنے کی خصوصی تربیت بھی دیدی گئی

بلوچستان سمیت ملک بھر میں بارشوں اور سیلاب سے مزید 9افراد جاں بحق، مجموعی تعداد ایک ہزار 717 تک پہنچ گئی، 21لاکھ 14ہزار سے زائد گھر مکمل طور پر تباہ ہو گئے، این ڈی ایم اے

نصیر آباد، کوئٹہ (نامہ نگاران، مانیٹرنگ ڈیسک) سیلاب کو گزرے دو ماہ ہونے کو ہے مگر سیلاب متاثرین کی مشکلات کم نہ ہو سکیں۔ ڈیرہ اللہ یار، صحبت پور، اوستہ محمد، نصیر آباد میں .... بقیہ 3 صفحہ نمبر 9 پر

سیلاب کے پانی نے بھی رنگ بدل دیا اور پانی آلودہ ہونے سے تعفن پھیل رہا ہے۔ جس سے مچھروں اور مکھیوں کی افزائش ہو رہی ہے اور مختلف وبائی امراض پھوٹ پڑے ہیں۔ متاثرین بے یارومددگار آسمان تلے کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں تفصیلات کے مطابق ڈیرہ اللہ یار، صحبت پور، اوستہ محمد، نصیر آباد میں سیلاب نے سب کچھ برباد کر دیا مگر سیلاب کی تباہ کاریوں کے بعد جو تباہیاں جنم لینے لگیں دو ماہ ہونے کو ہیں مگر سیلاب متاثرین کی حالت بدل نہ سکی۔ متاثرین بے سروسامانی کی حالت میں بدلاؤ نہ آسکا اور متاثرین حکومتی امداد کے منتظر قومی شاہراہوں اور نہروں کے کناروں پر چارپائیوں کے نیچے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں سیلاب متاثرین کا کہنا ہے کہ پینے کے صاف کی قلت سے ہمارے بچے آلودہ پانی پینے پر مجبور ہیں جس سے وبائی امراض جنم لے رہے ہیں غذائی قلت سے ہمارے بچے لاغر اور کمزور ہو چکے ہیں ابھی مشکلات کم نہیں ہوئی تھیں کہ روڈوں کے کناروں پر بیٹھے سیلاب متاثرین کو اب انتظامیہ کی جانب سے گھروں کو چلے جانے کی دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ متاثرین کا کہنا ہے کہ ہم جائیں تو جائیں کہاں گھروں میں تاحال سیلاب کا پانی جمع ہے۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ سیلاب متاثرین جن کے گھر بار مال مویشی اناج زندگی بھر کی تمام جمع پونجی سیلاب کی نظر ہو گئی اب انکو حکومت بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ ریلیف فراہم کرے اور انکے گھروں سے سیلاب کا پانی نکالنے کے خاطر خواہ اقدامات کرے تاکہ متاثرین بچی کچی زندگی سکون سے گزار سکیں۔ دوسری جانب ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے نصیر احمد ناصر نے کہا ہے کہ حالیہ بارشوں اور سیلاب ریلوں سے جاں بحق 276افراد کو معاوضہ فراہم کر دیا گیا ہے مزید کو جلد ادائیگی یقینی بنائی جائے گی نصیر آباد ڈویژن کے علاوہ باقی تمام اضلاع کے سروے مکمل کرکے مکانات کی دوبارہ تعمیر کیلئے نقد رقم کی صورت میں سردی سے قبل ادائیگی کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات کر رہے ہیں کوئٹہ کے خوبصورت وادی ہنہ اوڑک سمیت دیگر علاقوں میں آفت زدہ قرار دیا گیا ہے' وفد سے ملاقات کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کہی' نصیر احمد ناصر نے کہا کہ حالیہ سیلابی ریلوں اور طوفانی بارشوں سے بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے تھے نقصانات کے ازالے کیلئے صوبائی حکومت اور خاص کر وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو صوبائی مشیر پی ڈی ایم اے میر ضیاء اللہ لانگو کی ہدایت پر پی ڈی ایم اے نے مختلف علاقوں میں جاکر سب سے پہلے وہاں پر خورد ونوش اشیاء تقسیم کی گئی اور بعد میں نقصانات کے ازالے کیلئے ایک ٹیم تشکیل دی گئی جس نے مختلف علاقوں میں جاکر سروے بھی مکمل کیا لیکن واحد نصیر آباد ڈویژن ہے جہاں پانی کھڑی ہونے سے اب تک سروے نہیں کیا گیا جسے سروے مکمل ہوتی ہے سیلاب متاثرہ علاقوں میں جہاں مکانات منہدم اور گر گئے ہیں ان کے ازالے کیلئے بھی اقدامات کرینگے اور اس حوالے سے سروے کے ساتھ یہ مشورہ ہوا کہ جن علاقوں میں مکانات گر گئے ہیں وہاں نقد کی صورت میں ادائیگی کو یقینی بنائینگے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں 336 کے قریب افراد جاں بحق ہوئے ہیں جن میں 276افراد کو صوبائی و وفاقی حکومت کی جانب سے 20,2لاکھ روپے معاوضے کی صورت میں ادا کی گئی مزید کو بھی جلد ادائیگی یقینی بنائینگے انہوں نے وفد کو یقین دہانی کرائی کہ ہنہ اوڑک سمیت کوئٹہ کے دیگر علاقوں کو آفت زدہ قرار دیا اور متاثرہ افراد کی جو بھی ضروریات ہو ان کو پہنچانے کیلئے اقدامات کریں گے۔

اسلام آباد (آئی این پی) سیلاب اپنے پیچھے تباہی چھوڑ گیا، ملک بھر میں بارشوں اور سیلاب سے مزید 9افراد جاں بحق ہوگئے ہیں جس کے بعد مجموعی تعداد ایک ہزار 717 تک پہنچ .... بقیہ 2 صفحہ نمبر 9 پر

گئی ہے۔ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کے مطابق ملک بھر میں اب تک جاں بحق افراد کی تعداد ایک ہزار 717 ہوگئی ہے، گزشتہ 24 گھنٹوں میں سندھ میں 9افراد جاں بحق ہوئے ہیں۔ سیلاب سے 21لاکھ 14ہزار سے زائد گھر مکمل طور پر تباہ ہوگئے، سیلاب سے 14 جون سے اب تک 12ہزار 867افراد زخمی ہوئے۔ این ڈی ایم اے رپورٹ میں کہا گیا کہ سیلاب سے 13ہزار کلومیٹر سے زائد سڑکیں اور 436پل تباہ ہوئے، سیلاب سے 11لاکھ 60 ہزار سے زائد مویشی ہلاک ہوئے ہیں۔ دوسری جانب سیلاب زدہ علاقوں میں مچھروں کی یلغار کے پیش نظر سندھ اور بلوچستان کی حکومتوں نے پاک فوج سے حیاتیاتی مچھر کش ہتھیار حاصل کر لیا ہے۔ وفاقی وزارت صحت کے حکام کے مطابق موسکل نامی مچھر کش کیمیکل پاک فوج کی ڈیفنس سائنس اینڈ ٹیکنالوجی آرگنائزیشن (ڈیسٹو) نے تیار کیا ہے۔ حکام کے مطابق موسکل کیمیکل زمین میں پائے جانے والے قدرتی جراثیم پر مشتمل ہے جو مچھروں کے لاروا کا خاتمہ کرتے ہیں، پاک فوج اس کیمیکل کو کامیابی کے ساتھ مچھر کش آپریشنز میں استعمال کر چکی ہے، سیلاب زدہ علاقوں میں مچھروں کی یلغار، صوبوں نے پاک فوج سے مچھر کش ہتھیار حاصل کر لیا حکام کے مطابق سندھ اور بلوچستان کی حکومتوں نے پاک فوج کے ذیلی ادارے ڈیسٹو سے کئی ٹن موسکل کیمیکل خرید لیا، یہ جراثیم دیگر ممالک میں بھی مچھروں کی افزائش روکنے کیلئے استعمال کیے جاتے ہیں۔ وفاقی وزارت صحت کے حکام کے مطابق موسکل انسانوں کیلئے محفوظ اور ڈریپ سے منظور شدہ ہے اور سندھ اور بلوچستان کے حکام کو مچھر کش کیمیکل استعمال کرنے کی خصوصی تربیت بھی دی گئی ہے۔

سی پیک کی تکمیل سے بلوچستان میں ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی

اعزاز احمد چوہدری

پاکستان کا مستقبل گوادر سے جڑا ہے، تعلیم کے ذریعے ہی مقاصد حاصل کئے جاسکتے ہیں، ڈی جی آئی ایس ایس کا جامعہ گوادر میں تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سابق سفارتکار اور ڈائریکٹر جنرل انسٹیٹیوٹ آف اسٹریٹیجک اسٹڈیز اسلام آباد اعزاز احمد چوہدری نے کہا ہے کہ سی پیک کی تکمیل سے بلوچستان میں ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی جس سے اس خطے کے لوگوں کو خاطر خواہ فائدہ ہوگا، یہ بات انھوں نے گذشتہ روز سی پیک سنٹر یونیورسٹی آف گوادر کے زیر اہتمام سیمینار ہال میں گوادر یونیورسٹی کے فیکلٹی ممبران اور طلباء کو سی پیک کی عالمی اور علاقائی اہمیت کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے کہی، انھوں نے کہا کہ گوادر یونیورسٹی آکر بہت خوشی ہوئی۔ یونیورسٹیاں کسی بھی شہر کا دل ہوتی ہیں۔ پاکستان کا مستقبل اس شہر گوادر سے جڑا ہوا ہے اور گوادر کا دل گوادر یونیورسٹی ہے۔ علم اور حکمت سے ہی ملک کی بہتر خدمت کی جاسکتی ہے اور تعلیم سے ہی مستقبل بنتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ تعلیم ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے سے ایک فرد اور ایک قوم خود آگاہی حاصل کرتی ہے، اور یہ عمل اس قوم کو تشکیل دینے والے افراد کے احساس وشعور کو نکھارنے کا ذریعہ ہوتا ہے۔ یہ نئی نسل کی وہ تعلیم و تربیت ہے جو اسے زندگی گزارنے کے طریقوں کا شعور دیتی اور اس میں زندگی کے مقاصد و فرائض کا احساس پیدا کرتی ہے۔ تعلیم ہی سے ایک قوم اپنے ثقافتی، ذہنی اور فکری ورثے کو آئندہ نسلوں تک پہنچاتی ہے اور ان میں زندگی کے ان مقاصد سے لگاؤ پیدا کرتی ہے، اس موقع پر سابق پاکستانی سفیر برائے چین ام نعمانہ ہاشمی، پرو وائس چانسلر پشاور یونیورسٹی ڈاکٹر زاہد انور، فرخ چتائی کالم نگار، سابق چیئرمین راولپنڈی چیمبر آف کامرس اینڈ صنعت راجہ عامر اقبال، صدر اسلام آباد اسٹاک ایکسچینج زاہد لطیف خان، سابق صدر اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ صنعت شکیل منیر، ڈائریکٹر چائنا پاکستان اسٹڈی سینٹر ڈاکٹر طلعت شبیر سمیت جامعہ گوادر کے رجسٹرار دولت خان، ڈائریکٹر فنانس شفیع محمد بھی موجود تھے۔ قبل ازیں پرو وائس چانسلر یونیورسٹی آف گوادر پروفیسر ڈاکٹر سید منظور احمد نے اپنے افتتاحی کلمات میں معزز مہمانان کا یونیورسٹی آمد پر شکریہ ادا کیا اور انہیں یونیورسٹی کے متعلق بریفنگ دی۔ پرو وائس چانسلر نے کہا کہ گوادر یونیورسٹی تمام متعلقہ اداروں بشمول چیمبر آف کامرس اینڈ صنعت راولپنڈی، اسلام آباد، اسلام آباد اسٹاک ایکسچینج، پشاور یونیورسٹی اور چائنا پاکستان اسٹڈی سینٹر سے تدریسی علمی اور تحقیقی شعبوں میں تعاون کی منتظر ہے، سیشن کے اختتام پر پرو وائس چانسلر نے معزز مہمانان کو وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر کی جانب سے یونیورسٹی کی یادگاری شیلڈ پیش کی۔

قیام امن اور عوام کی جان و مال کا تحفظ پولیس کا فرض ہے

ڈی آئی جی رخشان

قانون کی خلاف ورزی کے مرتکب افراد کے خلاف آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا، تقریب سے نذیر احمد کرد، ایس پی غلام حسین باجوئی و دیگر کا خطاب

نوشکی (نامہ نگار) شہریوں کی جان مال کا تحفظ، امن وامان کا قیام منشیات کا تدارک معاشرتی برائیوں کا خاتمہ پولیس کے فرائض منصبی میں شامل ہے اس مقصد میں کامیابی کے لیے عوام کا تعاون ضروری ہے ان خیالات کا اظہار ڈی آئی جی رخشان ڈویژن نذیر احمد کرد ایس پی نوشکی غلام حسین باجوئی بی این پی کے سی سی ممبر میر خورشید جمالدینی پریس کلب کے صدر سعید بلوچ نے ممتاز بزنجو کی بازیابی منشیات اور جرائم پیشہ افراد کی گرفتاری کے سلسلے میں بہتر کارکردگی پر پولیس افسران اور اہلکاروں میں اسناد تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب میں کیا ڈی آئی جی نے کہا ایس پی اچھے کمانڈر ہیں امن وامان منشیات کے تدارک اور معاشرتی برائیوں کے خاتمے کے لیے انکی کاوشیں قابل تحسین ہیں نوشکی سمیت رخشان ڈویژن کو امن کا گہوارہ بنانے کا عزم کر رکھا ہے انہوں نے کہا کہ کوئی بھی قانون سے بالاتر نہیں ہے قانون کی خلاف ورزی کے مرتکب افراد کے خلاف آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا انہوں نے ایس پی کو سختی سے تاکید کی کہ بھتہ خوری، منشیات، اسلحہ کی نمائش، ون وے کی خلاف ورزی اور کالے شیشوں کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کیا جائے محنت اور لگن سے اپنے فرائض منصبی انجام دینے والے اہلکاروں کی حوصلہ افزائی کی جائے گی شہری بھی جرائم پیشہ افراد پر کڑی نظر رکھیں انکی سرگرمیوں سے متعلق پولیس کو بروقت اطلاع دیں تقریب میں جامع مسجد کے خطیب حافظ فرید احمد مینگل انجمن تاجران کے صدر ذوالفقار بلوچ اقلیتی برادری کے چودھری سندیپ کمار حاجی عبدالصمد بزنجو میر ظہور احمد یاد ینی اور نریش کمار نے بھی شرکت کی ڈی آئی جی رخشان نذیر احمد کرد نے افسروں اور ایس پی غلام حسین باجوئی نے فیلڈ میں بہتر کارکردگی پر اسناد تقسیم کیں۔

صوبائی محتسب نے محکمہ ترقی نسواں میں تعیناتی کیلئے مشتہر اشتہار منسوخ کرادیا

اشتہار و انٹرویوز کے درمیان تین دن کا وقفہ پالیسی کی خلاف ورزی ہے، درخواست گزار، نئے شیڈول کا اعلان قانون کے مطابق کیا جائے، صوبائی محتسب

کوئٹہ (ن ن) صوبائی محتسب بلوچستان نذر محمد بلوچ ایڈووکیٹ کے احکامات کی روشنی میں سرکاری محکمے میں تعیناتی کے حوالے سے اشتہار میں غلطی کی وجہ سے ٹیسٹ وانٹرویوز کو منسوخ کیا گیا، صوبائی محتسب بلوچستان کے ترجمان کے مطابق شکایت کنندگان غلام مصطفی، وسیم قادر اور محترمہ حیات بی بی نے صوبائی محتسب کو درخواست دی تھی کہ ویمن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے 22 جولائی 2022 کو ایک اشتہار بعنوان روزگار کے مواقع جاری ہوا جس کی تفصیلات میں محکمے نے ٹیسٹ انٹرویوز کے لئے شیڈول جاری کیا تھا، درخواست گزاران نے اس بابت موقف اختیار کیا کہ اشتہار اور انٹرویوز کے درمیان صرف تین دن کا وقفہ ہے، جو متعلقہ پالیسی کی خلاف ورزی ہے تفصیلات میں محکمے نے ٹیسٹ انٹرویوز کے لئے مختلف تاریخوں کا اعلان کیا تھا اور اشتہار میں ٹیسٹ انٹرویوز کیلئے جگہ کا بھی تعین نہیں کیا گیا، انہوں نے صوبائی محتسب سے درخواست کی کہ اس بارے میں ان کی داد رسی کی جائے، صوبائی محتسب کے احکامات کی روشنی میں رجسٹرار محتسب سیکرٹریٹ سید محمد علی نے سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ کو نوٹس جاری کرتے ہوئے اس ضمن میں وضاحت طلب کی، مزید برآں اس حوالے سے چیف سیکرٹری بلوچستان نے بھی صوبائی محتسب کے احکامات پر عمل درآمد کیلئے ہدایت جاری کی۔ دوران اثناء سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ نے محتسب سیکرٹریٹ میں پیشی کے موقع پر یقین دہانی کرائی کہ مذکورہ بالا اشتہار کو درست کئے جانے کے بعد نیا شیڈول جاری کیا جائے گا، ویمن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے نئے جاری شدہ شیڈول میں ادارے نے اشتہار جاری ہونے اور ٹیسٹ انٹرویوز کے درمیان تین دن کے وقفہ والی غلطی کو دہرایا، جس پر صوبائی محتسب نے نوٹس لیتے ہوئے احکامات جاری کیے کہ ٹیسٹ انٹرویوز کے شیڈول کو فوری طور پر منسوخ کیا جائے اور نئے شیڈول کا اعلان ضابطہ کار اور قانون کے مطابق کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 13 OCT 2022 Page No. 7

MASHRIQ QUETTA

حکومت کیخلاف تحریک کا آغاز ہو چکا جلد کامیابی سے ہمکنار ہو گی، اپوزیشن لیڈر، اراکین اسمبلی

نومبر میں کوئٹہ میں ایک تاریخ ساز کانفرنس میں نواب رئیسانی، امان اللہ نوتیزئی، غلام دستگیر سمیت دیگر شمولیت کرینگے، ملک سکندر

جو بھی فیصلہ کیا اس پر صوبائی ضلعی قائدین کے ساتھ منتخب نمائندے بھی من و عن عملدرآمد کرینگے، حاجی نواز کاکڑ، حاجی عبدالواحد صدیقی

کوئٹہ (اے این این) اپوزیشن لیڈر ملک سکندر خان ایڈووکیٹ، اراکین اسمبلی حاجی نواز کاکڑ اور حاجی عبدالواحد صدیقی نے کہا ہے کہ پارٹی نے حکومت کے خلاف تحریک چلانے اور پارٹی کو فعال بنانے کے لئے مختلف اضلاع کے دوروں کا پروگرام بنا دیا ہے جس میں پارٹی کے صوبائی قائدین کے ساتھ منتخب نمائندے جا کر جلسے اور تقاریب کا انعقاد کرینگے جبکہ نومبر کے مہینے میں کرینگے......

بقیہ نمبر 31 صفحہ 10 پر

شمولیتی پروگرام ہوگا جس میں منتخب نمائندے سابق صوبائی وزراء اور مختلف قبائل سے تعلق رکھنے والے افراد پارٹی میں شمولیت کا اعلان کرینگے۔ یہ بات انہوں نے پارٹی کے مختلف وفود سے الگ الگ بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام ایک نظریاتی اور جمہوری جماعت ہے جو سب سے پہلے پارٹی کے اندر جمہوری فیصلے کرتے ہیں اور پارٹی نے جو بھی فیصلہ کیا اس پر صوبائی ضلعی قائدین کے ساتھ منتخب نمائندے بھی من و عن عملدرآمد کرینگے گزشتہ روز پارٹی کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع صوبائی حکومت میں نہ جانے اور حکومت کے خلاف تحریک چلانے کا جو بھی فیصلہ کیا اس پر عملدرآمد شروع ہو چکا ہے اور مختلف اضلاع میں جلسوں اور تقاریب کا انعقاد ہوگا جس میں صوبائی قیادت کے ساتھ منتخب نمائندے بھی شرکت کریں گی۔

وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے زیر اہتمام کوئٹہ میں احتجاجی مظاہرہ

جبری گمشدگیوں میں تیزی لا کر جعلی انکاؤنٹرز میں لاپتہ افراد کو قتل کیا جا رہا ہے، نصر اللہ بلوچ

کوئٹہ (آن لائن) وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے زیر اہتمام ڈیرہ مراد جمالی میں سی ٹی ڈی کے ہاتھوں جعلی مقابلے میں لاپتہ افراد کا قتل، لاپتہ افراد کی عدم بازیابی، جبری گمشدگیوں میں تیزی اور ایران میں بلوچ قوم کے قتل عام کے خلاف کوئٹہ پریس کلب کے......

بقیہ نمبر 42 صفحہ 10 پر

سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا مظاہرے میں لاپتہ افراد کے اہلخانہ سمیت سیاسی و طلباء تنظیموں اور مختلف مکاتب فکر کے لوگوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی مظاہرین نے لاپتہ افراد کی تصاویر اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر یہ نعرے درج تھے کہ لاپتہ افراد کو بازیاب کرو، بلوچ طلباء اور بلوچ سیاسی کارکنوں کی جبری گمشدگی بند کرو، لاپتہ افراد کو فیک انکاؤنٹر میں قتل کرنے کا سلسلہ بند کرو اور ایران میں بلوچوں کا قتل عام بند کرو درج تھے مظاہرین سے وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے چیئرمین نصر اللہ بلوچ، نیشنل پارٹی کے مرکزی خواتین سیکرٹری یاسمین لہڑی، بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما نسیم جاوید ہزارہ، ہزارہ سیاسی کارکنان کے رہنما محمود کاظمی ہزارہ، بی ایس او پجار کے رہنما وقرم بلوچ، پروگریسو یوتھ الائنس کے فیصل اور لاپتہ ڈاکٹر مجید بلوچ، غلام فاروق سرپرہ، عبدالکریم بلوچ، آصف بلوچ، رشید بلوچ، مہر اللہ مینگل اور خلیل احمد کے لواحقین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملکی اداروں نے ملکی سلامتی کے نام پر بلوچ طلباء، بلوچ نوجوانوں کی جبری گمشدگیوں میں تیزی لائی گئی ہے اور فیک انکاؤنٹرز میں لاپتہ افراد کو قتل کیا جا رہا ہے مقررین نے کہا کہ ریاست جبر کی وجہ سے بلوچوں کے دلوں میں ریاست اور ریاستی اداروں کے خلاف شدید نفرت پائی جاتی ہے بلوچستان میں ریاستی اداروں کے ظلم و جبر کے خلاف نہ انصاف کے فراہمی کیلئے بنائے گئے ادارے اور نہ ہی صوبائی و وفاقی حکومت اپنا کردار ادا کر رہی ہے جو باعث تشویش ہے جسکی وجہ سے بلوچستان کے لوگ عدم تحفظ کے شکار ہو رہے ہیں جو ملکی سلامتی کے لیے نیک شگون نہیں ریاست اور ریاستی اداروں کو اب سنجیدگی کا مظاہرہ کرنا ہوگا اور وہ اس حقیقت کو تسلیم کرے کہ بلوچستان کا مسئلہ سیاسی ہے اسے سیاسی طریقے سے حل کیا جائے اور بلوچستان میں طاقت کے استعمال سے گریز کیا جائے کیونکہ بلوچستان میں 73 سالوں سے طاقت کا استعمال کیا جا رہا ہے مسئلہ حل ہونے کے باوجود مزید خراب ہوتا جا رہا ہے انہوں نے ریاست سے مطالبہ کیا کہ لاپتہ افراد کے بازیابی اور جبری گمشدگیوں کی روک تھام کو یقینی بنانے کے ساتھ جعلی مقابلوں میں لاپتہ افراد کو قتل کرنے کے سلسلے کو بند ہونا چاہیے اور جبری گمشدگیوں کے مسئلے کو ملکی قوانین کے تحت حل کیا جائے مقررین نے ایران میں بلوچوں کی قتل عام اور وہاں پر بلوچ مرد اور خواتین کی گرفتاری اور جبری گمشدگیوں پر بھی تشویش کا اظہار کیا اور ایران کو شدید تنقید کا نشانہ بھی بنایا اور بین الاقوامی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ ایران میں بلوچوں کی نسل کشی کا نوٹس لے کر بلوچوں پر ہونے والے جبر کو روکیں۔

لاپتہ افراد بازیاب اور ہمسایہ ملک میں بلوچوں کے قتل کا نوٹس لیا جائے، مقررین

بلوچستان کا مسئلہ سیاسی طریقے سے حل کیا جائے، نصر اللہ بلوچ و دیگر کا مظاہرے کے شرکاء سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) لاپتہ افراد کے اہلخانہ، سیاسی جماعتوں، طلباء تنظیموں اور سول سوسائٹی کے زیر اہتمام لاپتہ افراد کی عدم بازیابی اور ہمسایہ ملک میں بلوچوں کے قتل کے خلاف کوئٹہ پریس کلب کے سامنے مظاہرہ کیا گیا۔ اس موقع پر شرکاء نے بینر اور پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے، مظاہرے سے وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے چیئرمین نصر اللہ بلوچ، نیشنل پارٹی کی مرکزی خواتین سیکرٹری یاسمین لہڑی، بی این پی کے ضلعی رہنما نسیم جاوید ہزارہ، ہزارہ سیاسی کارکنان کے رہنما محمود کاظمی، بی ایس او پجار کے رہنما وکرم بلوچ، پروگریسو یوتھ الائنس کے فیصل، لاپتہ ڈاکٹر مجید بلوچ، غلام فاروق سرپرہ، عبدالکریم بلوچ، آصف بلوچ، رشید بلوچ، مہر اللہ مینگل اور خلیل احمد کے لواحقین نے خطاب کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ بلوچوں کی جبری گمشدگیوں میں تیزی آ گئی ہے بلوچستان کا مسئلہ سیاسی ہے اسے سیاسی طریقے سے حل کیا جائے، سیاسی طور پر لاپتہ افراد کو بازیاب کرایا جائے انہوں نے مطالبہ کیا کہ بین الاقوامی برادری ہمسایہ ملک میں بلوچوں کی نسل کشی کا نوٹس لے۔

قدرتی دولت سے مالا مال صوبے کے عوام بھوک و افلاس کی زندگی گزار رہے ہیں، حق دو تحریک

سونا چاندی سوئی گیس معدنیات، تمام طرح کے پھل و میوہ جات پائے جاتے ہیں مگر بدلے میں منشیات ملتی ہے، ہدایت الرحمٰن

بلوچستان کے بارڈر اور سمندر میں بلوچ محنت مزدوری کرکے دو وقت کی روٹی کماتے تھے یہ بھی مقامی لوگوں کیلئے شجر ممنوعہ بنا دیئے گئے

بلوچستان کے عوام محرومیوں کا شکار ہیں، سی پیک پاک چائنا اقتصادی راہداری نہیں ہے بلکہ پنجاب چائنا اقتصادی راہداری ہے، خطاب

پنجگور (این این آئی) حق دو تحریک کے سربراہ مولانا ہدایت الرحمٰن نے کہا ہے کہ بلوچستان وسائل سے مالا مال ایک زرخیز سرزمین ہے جس کے باسی اس ترقی یافتہ دور میں بھی بزگی، بھوک و افلاس اور دربدری کی زندگی گزار رہے ہیں سی پیک کے فائدے بلوچستان کو نہیں ملے بلوچ اپنے وطن میں بھی ابھی بن کر جی رہے ہیں ایسا نہیں ہو سکتا کہ بھوک کے شکار افراد سے آپ زبردستی زندہ باد کا نعرہ لگوائیں......

بقیہ نمبر 51 صفحہ 10 پر

ملک میں ایک ایسا طبقہ موجود ہے جن کے کتے بھی دودھ پیتے ہیں اور بچوں کو تعلیم اور علاج کے لئے باہر جانے کی سہولت حاصل ہے مگر ہمارے بچے بھوک اور پیاس سے تڑپ تڑپ کر جان دیتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے پنجگور میں جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ایک ایسے خطے میں جہاں ہر طرح کی معدنیات موجود ہوں اور اسکے باسی بے روزگاری کی زندگی بسر کر رہے ہوں تو انکے دلوں میں نفرت فطری عمل ہوتا ہے یہاں سونا چاندی سوئی گیس معدنیات اور چاروں موسموں میں پھل فروٹ اور میوہ جات پائے جاتے ہیں مگر بدلے میں انکو منشیات ملتا ہے انہوں نے کہا کہ جب گوادر پورٹ بن رہا تھا تو ہمیں یہی بتایا گیا کہ سی پیک بلوچستان پاکستان کا جھومر ہے اس سے ملک اور بلوچستان ترقی کرے گا سی پیک اور گوادر پورٹ کے نام پر لاہور ملتان ساہیوال میں بجلی اسپتال اور اورنج ٹرین کے منصوبے تو بنے بلوچستان والوں کے مقدر میں ماسوائے مایوسیوں کے اور کچھ نہیں آیا انہوں نے کہا کہ سی پیک پاک چائنا اقتصادی راہداری نہیں ہے بلکہ پنجاب چائنا اقتصادی راہداری ہے مولانا ہدایت الرحمٰن نے کہا کہ بلوچ آج بھی محرومیوں کا شکار ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 13 OCT 2022 Page No. 10

بلوچستان کے عوام گروہی سیاست سے نکل کر قومی جماعت میں شامل ہو رہے ہیں، ثناء اللہ زہری

عوام پارٹی کے قائدین کے ہاتھ مضبوط کر کے آئندہ الیکشن میں پارٹی کے نمائندوں کو بھرپور انداز میں کامیاب کریں، سابق وزیر اعلیٰ

میرا مشن بلوچستان کے عوام کی خدمت ہے دستیاب وسائل میں بلا رنگ ونسل حلقہ کے عوام کی بھرپور خدمت کی، شمولیتی تقریب میں گفتگو

کوئٹہ+کراچی (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی میں چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری کی قیادت میں قبائلی اور سیاسی زعماء کی شمولیت کا سلسلہ جاری ہے مولہ کے قبائلی وسیاسی رہنما میر نصیر احمد جتک اپنے قبیلہ اور سینکڑوں سیاسی ساتھیوں کے ہمراہ بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی سے مستعفی ہو کر چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری کے سیاسی کاروان میں باقاعدہ شمولیت کا اعلان..........

بقیہ نمبر1 صفحہ 10 پر

کروایا تفصیلات کے مطابق میر نصیر احمد جتک ایک بڑے وفد کے ہمراہ جھالاوان ہاؤس کراچی میں پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، چیف آف جھالاوان سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ خان زہری سے تفصیلی ملاقات کی اس حوالے سے جھالاوان ہاؤس میں ایک سادہ مگر پروقار شمولیتی تقریب کا انعقاد بھی کیا گیا قبائلی رہنماء میر نصیر احمد جتک اپنے سینکڑوں ساتھیوں کے ہمراہ سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ خان زہری چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی ولولہ انگیز قیادت پر بھرپور اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے باقاعدہ شہید ذوالفقار علی بھٹو کی قومی جماعت پاکستان پیپلز پارٹی میں شمولیت اختیار کرنے کا اعلان کروایا تقریب میں موجود شرکاء سے چیف آف

جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے خطاب کرتے میر نصیر احمد جتک اور ان کے ساتھیوں کو پاکستان پیپلز پارٹی میں شامل ہونے پر خوش آمدید کہا اور ان کے دانشمندانہ فیصلے کو سراہا نواب ثناء اللہ خان زہری نے کہا کہ میرا مشن ہے بلوچستان کے عوام کی خدمت کرنا میں نے دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے سیاست سے ہٹ کر بلا رنگ ونسل اپنے حلقہ کے عوام کی بھرپور خدمت کی ہے نواب ثناء اللہ خان زہری نے کہا کہ بلوچستان کے سیاسی کارکنان اور قبائلی زعما کا ہمارے کاروان میں شمولیت پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت پر اعتماد کا مظہر ہے اب بلوچستان کے عوام گروہی سیاست سے نکل کر قومی جماعت پاکستان پیپلز پارٹی میں شامل ہو رہے ہیں بلوچستان کے سیاسی مسائل کا حل پاکستان پیپلز پارٹی کے قیادت کے پاس ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو چاہیے کہ وہ پاکستان پیپلز پارٹی کے قائدین کے ہاتھ مضبوط کر کے آنے والے الیکشن میں پیپلز پارٹی کے نمائندوں کو بھرپور انداز میں کامیاب کریں تاکہ بلوچستان کے مسائل کو حل کرنے کے لئے پارٹی ممبران بھرپور انداز میں آواز بلند کریں۔ میر نصیر احمد جتک نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں خوشی ہے کہ ہم اپنے نئے سیاسی سفر کا آغاز چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری جیسے بڑے قومی لیڈر کی قیادت میں کرنے کا آغاز کیا ہے یہ سفر علاقہ کی تعمیر وترقی اور خوشحالی کیلئے سودمند ثابت ہوگا مولہ میں نواب صاحب کی ترقیاتی کام کسی سے ڈھکے چھپے نہیں ہے اب ہم مولہ میں پارٹی کو مزید منظم کرنے کے لئے جدوجہد کریں گیا آخر میں چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری میر نصیر احمد جتک اور ان کے ساتھیوں کو پارٹی پرچم پہنانے اور مبارکباد دی۔ تقریب میں پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے نائب صدر میر فیصل رحیم زہری قبائلی رہنما سردار زادہ میر ظفر اللہ ساسولی میر عبدالنبی زہری نواب زہری کے نمائندہ خاص حاجی صلاح الدین زہری میر محمد اقبال زہری نصر اللہ زہری حاجی شبیر شاہ ڈاکٹر عبداللہ زہری سمیت بڑی تعداد میں پارٹی کارکن موجود تھے

بلوچستان کے مسائل کے حل اور عوامی حقوق کیلئے کردار ادا کرتے رہیں گے، مالک بلوچ

قبائلی خاندانوں نے کوئٹہ میں ہر مشکل گھڑی میں قوم پرست سیاست اور بی ایس او کے ساتھیوں کا بھرپور ساتھ دیا، سابق وزیر اعلیٰ

میر لیاقت لہڑی، دارنجی جان سمالانی اور انکے ساتھیوں کو نیشنل پارٹی میں شمولیت کی دعوت، رہنماؤں کا مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے میر لیاقت لہڑی کی نیشنل پارٹی سیکریٹریٹ میں تفصیلی ملاقات۔ ملکی سیاسی اور علاقائی صورتحال سمیت دلچسپی کے دیگر موضوعات بھی زیر بحث رہے۔ مرکزی صدر نے میر لیاقت لہڑی کو باقاعدہ نیشنل پارٹی میں دوبارہ شمولیت کی دعوت دی۔ نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکریٹری جنرل جان محمد بلیدی نے..........

بقیہ نمبر7 صفحہ 10 پر

پارٹی کے مرکزی قیادت کے ہمراہ لیاقت لہڑی سے ان کی رہائش گاہ پر تفصیلی ملاقات کیا تھا اور پارٹی میں شمولیت کی دعوت دی تھی۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ لہڑی خاندان سے ہمارے بہت ہی گہرے سیاسی مراسم رہے ہیں اور لہڑی خاندان نے کوئٹہ میں ہر مشکل گھڑی میں قوم پرست سیاست اور بلوچ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے ساتھیوں کا بھرپور ساتھ دیا ہے بلوچستان کے مسائل کے حل اور عوامی حقوق کیلئے کردار ادا کرتے رہیں گے۔ میر لیاقت لہڑی نے پارٹی میں شمولیت کی دعوت پر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور پارٹی کے مرکزی قیادت کا شکریہ ادا کیا انہوں نے کہا کہ ہماری اور نیشنل پارٹی کی سوچ میں کوئی فرق نہیں ہم عوام کی طاقت اور سیاست پر یقین رکھتے ہیں اور عوام کی خدمت کرنا چاہتے ہیں انہوں نے کہا کہ وہ اپنے لوگوں اور ہم خیال سیاسی دوستوں سے مشورہ کرنے کے بعد نیشنل پارٹی کی قیادت کو اپنے فیصلے سے آگاہ کریں گے۔

حکومت منہدم مکانات کے لیئے فنڈز جاری کرے، عبدالستار چشتی

نصیر آباد ودیگر علاقے پانی میں ڈوبے ہوئے ہیں، متاثرین بیماریوں میں مبتلا ہیں

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام (نظریاتی) پاکستان کے مرکزی سکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی نے کہا کہ سردی شروع ہو چکا ہے..........

بقیہ نمبر12 صفحہ 10 پر

نصیر آباد ودیگر علاقے اب تک پانی میں ڈوبے ہوئے اور پشین قلعہ سیف اللہ قلعہ عبداللہ چمن ژوب کاکڑی ژوب انگوڑی قلات مستونگ نوشکی حب لسبیلہ کوہلو بارکھان اور دیگر علاقوں کے باسی کھلے آسمان تلے زندگی گزار رہے ہیں وفاقی اور صوبائی حکومت سیلاب متاثرین کے منہدم مکانات کے لیئے جلد از جلد فنڈز ریلیز کریں موسم سرما کی آمد آمد ہے تاکہ موسم سرما سے پہلے سیلاب سے تباہ شدہ مکین اپنے گھروں تعمیر اور قابل رہائش بنا سکے اب تک تین مہینوں کے گزر جانے باوجود وہ کھلے آسمان تلے زندگی گزار رہی ہے سرد موسم میں خیمہ بستیوں میں سخت اذیت صورتحال کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جس ایک اور انسانی جانوں کے ضیاع کا خطرہ ہے بچے خواتین وبزرگ مختلف بیماریوں میں مبتلا ہیں حکومت سردی آنے سے قبل ان کی منہدم مکانات کی تعمیر کے لیے فنڈز کا اجرا کریں تاکہ متاثرین وہ اپنے گھروں کو منتقل ہو سکے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں اکثر اوقات اعلانات تو ہوتے ہیں لیکن پھر امداد سالہا سال نہیں ملتے ہیں حالیہ بارشوں سے بلوچستان کے اکثر اضلاع کے مختلف علاقوں میں بڑے پیمانے پر تباہ کاریاں ہوئی ہیں مصیبت کی اس گھڑی میں حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ متاثرین کی امداد کیلئے عملی اقدامات اٹھائیں انہوں نے کہا کہ بارشوں کی تباہی اور ہونیوالی نقصانات پر فوٹو سیشن اور اعلانات کی بجائے عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 4

Dated: 13 OCT 2022 Page No/ 11

فزیوتھراپی ایسوسی ایشن کا دھرنا جاری، نوٹیفکیشن تک احتجاج کا اعلان

صوبائی وزراء نور محمد دمڑ، محمد خان لہڑی کی مسائل حل کی یقین دہانی اور درخواست پر شاہراہ ٹریفک کیلئے کھول دی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان فزیوتھراپی ایسوسی ایشن کا مطالبات پر عمل درآمد نہ ہونے کے خلاف ریڈ زون کے سامنے دھرنا بدھ کو دوسرے روز بھی جاری رہا، دھرنے کے شرکاء سے صوبائی وزراء حاجی نور محمد دمڑ، محمد خان لہڑی نے مذاکرات کئے، مظاہرین نے شاہراہ ٹریفک کیلئے بحال کرتے ہوئے مطالبات کی منظوری کا نوٹیفکیشن جاری ہونے تک ریڈ زون کے سامنے دھرنا جاری رکھنے کا اعلان کر دیا، گزشتہ روز بلوچستان فزیوتھراپی ایسوسی ایشن نے صوبے کے تمام اضلاع کے ڈی ایچ کیو اور بچاس بیڈ اسپتالوں میں فزیوتھراپسٹ کے لیے اسامیاں مختص کرنے، ٹرشری کیئر اور ٹیچنگ اسپتالوں میں فزیکل تھراپی اور بحالی مراکز کے قیام، ڈائریکٹر آف فزیوتھراپی کے ہاؤس افسروں کے لیے پیڈ ہاؤس جاب فراہم کرنے، سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ بلوچستان کے کمپلیکس کو فوری فعال کر کے وہاں فزیوتھراپسٹ تعینات کرنے سمیت دیگر مطالبات کی منظوری کیلئے ریڈ زون میں احتجاجی دھرنا دیا، دھرنا منتظمین کے مطابق گزشتہ شب سینئر صوبائی وزیر پی اینڈ ڈی نور محمد دمڑ، صوبائی وزیر آبپاشی محمد خان لہڑی نے مظاہرین سے مذاکرات کیے اور مطالبات کی منظوری کی یقین دہانی کرائی ان کی درخواست پر شاہراہ ٹریفک کیلئے کھول دی گئی، حکومت کی مذاکراتی کمیٹی نے مطالبات کی منظوری کیلئے دو دن کا وقت مانگا، مطالبات کی منظوری کا نوٹیفکیشن جاری ہونے تک دھرنا جاری رہے گا۔

کوئٹہ: نامعلوم شخص کی گھر میں فائرنگ، شوہر جاں بحق بیوی شدید زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مشرقی بائی پاس میں نامعلوم شخص کی گھر میں گھس کر فائرنگ سے شوہر جاں بحق جبکہ بیوی شدید زخمی ہوگئی پولیس کے مطابق مشرقی بائی پاس کے علاقے گلی نمبر آٹھ میں رہائش پذیر تاجل خان ولد میاں خان کے گھر میں نامعلوم شخص نے گھس کر فائرنگ شروع کردی جس کے نتیجے میں تاجل خان موقع پر ہی جاں بحق جبکہ اس کی بیوی شدید زخمی ہوگئی لاش اور زخمی کو ہسپتال منتقل کرنے کے بعد لاش ضروری کارروائی کے بعد لواحقین کے حوالے کردی گئی پولیس نے بتایا کہ مقتول نے پسند کی دوسری شادی کی تھی جس پر اس کی پہلی بیوی کے رشتے دار نے فائرنگ کی ہے پولیس نے مقدمہ درج کرکے نامعلوم ملزم کی تلاش شروع کردی ہے۔

واشک: زمین کا تنازع، گھر پر فائرنگ سے ایک بچہ جاں بحق، 2 زخمی

واشک (نامہ نگار) واشک کی تحصیل شاہو گیزی حرماگے میں زمین کے تنازع پر فائرنگ سے ایک بچہ جاں بحق اور دو بچے شدید زخمی ہو گئے، اطلاعات کے مطابق واشک کی تحصیل شاہو گیزی کے علاقے حرماگے گلی غلام رسول میں زمین کے تنازع پر ملزمان نے گھر پر حملہ کرکے اندھا دھند فائرنگ کی جس کے نتیجے میں 8 سالہ عامر جان ولد ادریس خان موقع پر جاں بحق جبکہ 19 سالہ مسعود ولد محمد جمعہ اور 6 سالہ معصوم بچہ محمد نور ولد خدا داد شدید زخمی ہوگئے زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد مزید علاج کیلئے کوئٹہ ریفر کردیا گیا ملزمان موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔

مسلم باغ میں منشیات و اسلحہ برآمد ہونے پر ملزم گرفتار

مسلم باغ (نامہ نگار) ایس ایچ او مسلم باغ حفیظ اللہ نے دوران گشت 160 گرام چرس اور پستول برآمد ہونے پر ملزم شاہ جہاں کو گرفتار کرلیا۔

بیلہ: زمین کے تنازع پر 3 بھائیوں سمیت 5 افراد زخمی

بیلہ (نامہ نگار) یونین کونسل کنر کے علاقے ستھری میں زمین کے تنازع پر جھگڑے کے دوران ڈنڈوں کے وار سے پانچ افراد زخمی ہوگئے جن میں تین بھائی عبدالوہاب، عبدالعلیم، عبدالمجید پسران محمد صالح ان کا ایک ساتھی عبدالقدیر ولد عبدالمجید جبکہ دوسرے فریق کا محمد رحیم ولد یار محمد زخمی ہوگیا زخمیوں کو سول ہسپتال بیلہ منتقل کردیا گیا ہے۔

کوئٹہ: حساس ادارے کا ڈائریکٹر بن کر لاکھوں روپے بٹورنے والا جعلساز گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سول لائن پولیس نے حساس ادارے کے جعلی ڈائریکٹر کو گرفتار کرکے جعلی کارڈ قبضے میں لے لیا جعلساز شہریوں کو نوکری کا جھانسہ دے کر لاکھوں روپے بٹورتے تھا پولیس کے مطابق ایس ایچ او تھانہ سول لائن مشتاق خان نے خفیہ اطلاع ملنے پر لیاقت پارک کے قریب کارروائی کرتے ہوئے ایک مشکوک شخص کو حراست میں لیا تو اس شخص نے اپنا نام محمد عدیل بتاتے ہوئے کہا کہ وہ حساس ادارے کا ڈائریکٹر ہے اور کارڈ بھی دکھایا جس پر ایس ایچ او نے متعلقہ ادارے سے رابطہ کر کے تصدیق کی تو ادارے نے لاتعلقی کا اظہار کرتے ہوئے گرفتار کرنے کی ہدایت کی جس پر پولیس نے اسے گرفتار کرکے جعلی کارڈ قبضے میں لیکر مقدمہ درج کر لیا پولیس نے بتایا گرفتار ہونے والا جعلساز شہریوں کو حساس ادارے کا ڈائریکٹر ظاہر کرکے نوکریوں کا جھانسہ دے کر لاکھوں روپے بٹورتا تھا مزید تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔

تربت میں حق دو تحریک کیچ کے رہنماؤں کیخلاف مقدمات کا اندراج

تربت (نامہ نگار) ایس ایچ او لیویز تھانہ رسالدار اللہ بخش مراد کی مدعیت میں حق دو تحریک کیچ کے رہنماؤں غلام اعظم دشتی، یعقوب جوسکی، وسیم سفر اور ملا نصیر بلیدی کے خلاف 12 مختلف دفعات کے تحت مقدمات کا اندراج کیا گیا ہے، یاد رہے کہ حق دو تحریک کیچ کی جانب سے ڈپٹی کمشنر کیچ کی آفس کے سامنے تین دنوں سے دھرنا جاری ہے جس میں لاپتہ افراد کے اہل خانہ کی خواتین بھی شریک ہیں۔

سنجاوی: ٹرک ڈرائیور پر تشدد، لوٹ لیا گیا

ہرنائی (نامہ نگار) ہرنائی اور سنجاوی کے درمیان ضلع زیارت کی انتظامی حدود سنجاوی کے علاقے اسفرو کے مقام پر مسلح ڈاکوؤں نے ٹرک ڈرائیور کو روڈ پر روک کر ڈرائیور کو لوٹنے کے بعد تشدد کا نشانہ بنایا اور ٹرک کا شیشہ توڑ کر فرار ہوگئے، واضح رہے کہ مذکورہ مقام پر ٹرکوں کو لوٹنے روز کا معمول بن چکا ہے ضلع ہرنائی کے ٹرانسپورٹروں، ڈرائیوروں، تاجروں، زمینداروں، سیاسی جماعتوں، سول سوسائٹی نے وزیر داخلہ، سیکرٹری داخلہ، کمشنر سبی ڈویژن سے مطالبہ کیا ہے کہ ٹرانسپورٹرز اور مسافروں کو تحفظ فراہم کیا جائے۔

جنگل پیر علی زئی میں بھتیجے کو قتل کرنے والا چچا گرفتار

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) ڈی پی او قلعہ عبداللہ منیر احمد کاکڑ کی ہدایت پر لیویز نے گزشتہ شب جنگل پیر علی زئی میں خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے طوران ولد میر جان کو گرفتار کر لیا جنگل پیر علیزئی تھانہ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے حکام نے بتایا کہ طوران نے دو دن قبل اپنے بھتیجے خلیل احمد ولد سعد اللہ کو فائرنگ کرکے ہلاک کردیا تھا جبکہ وہ دیگر مقدمات میں بھی مطلوب تھا کارروائی میں کی قیادت جنگل پیر علیزئی تھانہ کے انچارج وقعدار سعد اللہ اور میزئی اڈہ تھانہ کے انچارج نائب رسالدار محمد نسیم نے کی۔

کوئٹہ: شاپنگ سنٹر کو لوٹ لیا گیا، کرخسہ سے چار بکری چور گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بدھ کی رات چار نامعلوم افراد مقامی شاپنگ سنٹر کو لوٹ کر فرار ہوگئے جبکہ پولیس نے کرخسہ پارک سے چوری کی جانے والی بکریاں برآمد کر کے 4 چوروں کو گرفتار کرلیا تفصیلات کے مطابق بدھ کی شب [illegible] پر صدیق محمد مارکیٹ میں نامعلوم مسلح افراد نے اسلحہ کے زور پر مقامی شاپنگ سنٹر میں گھس کر لوٹ مار کی اور فرار ہوگئے اس کے علاوہ کرخسہ پارک سے پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے 4 چوروں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے 4 بکریاں برآمد کرلیں مذکورہ بکریوں کی برآمدگی سے چوری کی گتھی سلجھ گئی مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

ونڈر: کوچ کے خفیہ خانوں سے اسمگل شدہ سامان برآمد

اوتھل (این این آئی) کوسٹ گارڈز کے ترجمان کے مطابق ونڈر کے قریب چیک پوسٹ ناکہ کھارڑی پر دوران چیکنگ کوچ کے خفیہ خانوں سے اسمگل شدہ لاکھوں روپے مالیت کا سامان برآمد کرلیا گیا۔

اوتھل: کراچی سے چھینا گیا واٹر ٹینکر برآمد ہونے پر دو ملزمان گرفتار

بیلہ (نامہ نگار) ایس ایچ او اوتھل محمد امین ساسولی نے کراچی سے چھینا گیا واٹر ٹینکر برآمد کر کے دو ملزمان عبداللطیف ولد عالم شیر اور محمد عمران ولد محمد رمضان ساکن کراچی کو گرفتار کرلیا۔

بھاگ ناڑی: جعلی مقدمہ درج کرنے پر ایس ایچ او سمیت 8 اہلکاروں کیخلاف ایف آئی آر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ضلع کچھی کے علاقے بھاگ ناڑی میں منتخب کونسلر پر بے بنیاد مقدمے کے اندراج پر ایس ایچ او سمیت آٹھ اہلکاروں کے خلاف تحقیقات کا روائی عمل میں لاتے ہوئے ایف آئی آر درج کرلی گئی ہے ایس ایس پی کچھی کی جانب سے [illegible] کے مطابق یہ ایف آئی آر بھاگ کے منتخب کونسلر محمد اقبال مینگل کے بھائی سلطان احمد کی جانب سے [illegible] کی درخواست پر [illegible] کے بعد ایس ایچ او اور دیگر اہلکاروں پر درج کی گئی ہے [illegible] ایس پی [illegible] کونسلر محمد اقبال مینگل کی [illegible] جس میں [illegible] کونسلر محمد اقبال مینگل کے خلاف یہ ایف آئی آر [illegible] درج کی تھی [illegible] رپورٹ کی روشنی میں ایس ایچ او بھاگ ناڑی [illegible] ایس آئی [illegible]

[illegible] 166 [illegible] 193, 195, 196, 197 کے تحت ایف آئی آر نمبر 2021/36 درج کرلی گئی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

دشت انتظامیہ نے پنگو میں بھنگ کی تیار فصل تلف اور ٹھکانہ نذر آتش

بھنگ کی فصل پنگو کے علاقے میں بڑے رقبے پر خفیہ طور پر کاشت کی گئی تھی، ذرائع

دشت (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر مستونگ سلطان احمد بگٹی کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر دشت میڈم فریدہ ترین، رسالدار میجر شاہ محمد زہری کی سربراہی میں دشت کو منشیات سے پاک کرنے کیلئے کارروائیاں جاری، دشت پنگو کے علاقے میں بڑے رقبے ......

بقیہ نمبر 32 صفحہ 10 پر

پر کاشت کی گئی بھنگ کی تیار فصل تلف اور ٹھکانہ نذر آتش کر کے مزید قانونی کارروائی شروع کر دی، تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر مستونگ سلطان احمد بگٹی کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر میڈم فریدہ ترین، رسالدار میجر شاہ محمد زہری کی سربراہی میں [illegible] ایس ایچ او [illegible] نائب رسالدار [illegible] وقعدار [illegible] اور لیویز فورس کے بھاری نفری کی کارروائی، دشت کے علاقے پنگو میں خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے بھنگ کی تیار فصل تلف کردی، بھنگ کی فصل پنگو کے علاقے میں بڑے رقبے پر خفیہ طور پر کاشت کی گئی تھی منشیات کی فصل کی قیمت بین الاقوامی مارکیٹ میں کروڑوں روپے ہیں جو کہ منشیات کی فصل تیاری کے بعد دیگر علاقوں میں سپلائی کی جاتی تھی۔

INTEKHAB QUETTA

ژوب کے علاقے سمبازہ میں دو قبائل پھر سے مورچہ بند ہوگئے

علاقے میں خوف و ہراس صورتحال کشیدہ ہوگئی

ژوب (صباح نیوز) ضلع ژوب کے علاقے سمبازہ میں دو قبائل پھر سے مورچہ بند ہوگئے دونوں قبائل سلیمان خیل اور مندو خیل کے افراد ایک دوسرے پر بندوقیں تان لی علاقے میں خوف و ہراس کے ساتھ صورتحال کشیدہ ہوگئے۔ تنازعہ زمین کا ہے جو عرصہ دراز ......

بقیہ نمبر 49 صفحہ 7 پر

سے چلا آرہا ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اب تک کی کوششیں جاری ہیں صلح نہ ہو سکی ہے، انتظامیہ حکومت فوری طور پر جنگ بندی میں کردار ادا کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 5 Dated 13 OCT 2022 Page No. 12

کوئٹہ، سردیوں کے آغاز کیساتھ ہی گیس پریشر میں کمی

عوام کی مشکلات میں اضافہ

نہ رات کے وقت گیس ہوتا ہے اور نہ ہی صبح کے اوقات میں اکثر طلباء وطالبات بغیر ناشتے کے اسکولوں اور کالجوں کو چلے جاتے ہیں خواتین کو کھانا پکانے میں بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے

کلی دیبہ، پنجپائی باغ، سرکی روڈ، پشتون آباد، نواں کلی، حاجی غیبی روڈ، شالدرہ روڈ سمیت کوئٹہ شہر کے بیشتر علاقوں میں گیس پریشر کی کمی کے شکایات موصول ہورہی ہے، حکومت نوٹس لیں مشکلات کو حل کریں، عوامی حلقے

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں سردیوں کے آغاز میں ہی گیس پریشر کی کمی کی وجہ سے عوام پریشان ہوگئے بالخصوص صبح کے اوقات میں بچے بغیر ناشتے کے اسکولوں کو جانے پر مجبور ہیں سوئی سدرن گیس کمپنی گیس کی فراہمی کو یقینی بنائیں بصورت دیگر عوام سڑکوں پر نکل کر انکے خلاف احتجاج کرینگے، کوئٹہ کے شہریوں نے بتایا کہ نہ رات کے وقت گیس ہوتا ہے اور نہ ہی صبح کے اوقات میں گیس نہ ہونے کی وجہ سے اکثر طلباء وطالبات بغیر ناشتے کے اسکولوں اور کالجوں کو چلے جاتے ہیں والدین کو سخت پریشانی کا سامنا ہے، اسی طرح خواتین کو کھانا پکانے میں بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے ابھی تو سردیوں کا آغاز ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو، سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی طرز پر کوئٹہ شہر کے تمام سی این جی سینٹرز کو سردیوں کے موسم میں بند کریں تاکہ گھریلوں صارفین کو گیس کی فراہمی ممکن ہوں جن علاقوں میں گیس پریشر کی کمی ہے ان میں کلی دیبہ، پنجپائی باغ، سرکی روڈ، پشتون آباد، نواں کلی، حاجی غیبی روڈ، شالدرہ روڈ سمیت کوئٹہ شہر کے بیشتر علاقوں میں گیس پریشر کی کمی کے شکایات موصول ہورہی ہے حالانکہ شہری ہر مہینے گیس کے بل ادا کرتے ہیں لیکن اس کے باوجود گیس کی فراہمی اور کم پریشر کی وجہ سے انہیں پریشانی کا سامنا ہے، اس مسئلے کو فوری طور پر

(بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 5 پر)

حل کریں تاکہ شہریوں کے مشکلات حل ہوں۔

HRCP بلوچستان میں جبری گمشدگیاں تشویشناک ہیں

بلوچستان میں لوگوں کو مختلف قسم کے بنیادی مسائل ومشکلات کا سامنا ہے، کئی اضلاع میں آج بھی پینے کے صاف پانی کا مسئلہ درپیش ہے

طلبا کی گمشدگی ایک اہم مسئلہ کی صورت سامنے آئی ہے جس کے تدارک کے لیے ریاست کوئی انتظام نہیں کرسکی بلکہ گمشدگی کا سلسلہ شدت اختیار کررہی ہے

تربت (بیورو رپورٹ) انسانی حقوق کمیشن پاکستان کی ایک فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی نے سابق سیکرٹری جنرل حسین نقی کی سربراہی میں تربت کا دورہ کیا جہاں انہوں نے سیاسی جماعتوں کی قیادت، آل پارٹیز کیچ کے رہنماؤں، طلبہ تنظیموں کے نمائندوں اور سول سوسائٹی کے رضا کاروں سے ملاقات کی اور ضلع کیچ کے اہم ترین مسائل پر ان کی آراء وخیالات معلوم کیں، ایچ آر سی پی کی فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی میں

(بقیہ نمبر 16 صفحہ نمبر 7 پر)

حسین نقی کے علاوہ وائس چیرمین حبیب طاہر، ماسین پراچہ اور معروف صحافی اکبر نوتیزئی شامل تھے جبکہ ایچ آر سی پی کے ریجنل کوارڈی نیٹر پروفیسر غنی پرواز بھی وہاں موجود تھے۔ تربت میں مقامی ہوٹل کے ہال میں انسانی حقوق کمیشن کے رہنما حسین نقی نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ قیام پاکستان کا مقصد اس خطے کے لوگوں کو سیاسی وسماجی شعور اور تحفظ دینا تھا، جناح نے واضح کیا کہ فطری کو اس نئی ملک میں قانون اور ریاست کے احکامات کی پابندی کرنی ہوگی لیکن بدقسمتی سے ایسا نہیں ہوا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں لوگوں کو مختلف قسم کے بنیادی مسائل ومشکلات کا سامنا ہے، کئی اضلاع میں آج بھی پینے کے صاف پانی کا مسئلہ درپیش ہے حالانکہ بنیادی انسانی حقوق کی فراہمی ریاست کی اولین ذمہ داری بنتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ سماجی مسائل کے ساتھ ساتھ بلوچستان میں انسانی حقوق کی پامالی بھی رپورٹ ہورہی ہے خصوصاً بڑی تعداد میں سیاسی کارکنوں اور طلبا کی گمشدگی ایک اہم مسئلہ کی صورت سامنے آئی ہے جس کے تدارک کے لیے ریاست کوئی انتظام نہیں کرسکی بلکہ گمشدگی کا سلسلہ شدت اختیار کررہی ہے۔ اس موقع پر آل پارٹیز کیچ کے کنوینر جمیل ہمرانی، نیشنل پارٹی کے ضلعی صدر مشکور انور ایڈووکیٹ، سابق صدر محمد طاہر، انور اسلم، بی این پی کے مرکزی وائس چیئرمین بوہیر صالح، پیپلز پارٹی کے رہنما نواب خان شیے زئی، بی این پی عوامی کے رہنما اسد الہی میرزئی، معروف ادیب یوسف عزیز مگسی، ڈاکٹر غنی پرواز، تربت سول سوسائٹی کے کنوینر کامریڈ گلزار دوست و دیگر خواتین اور مردوں نے اظہار خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں روز لاقانونیت بڑھتی جارہی ہے، عوام کے لئے انصاف کا حصول مشکل بن رہا ہے اس کا سبب آمرانہ رویہ اور جمہوریت کے خلاف سازش ہے اسلام آباد جب تک مائنڈ سیٹ نہیں بدلا ملک خصوصاً بلوچستان کے حالات بہتر نہیں ہوسکتے، وفاق کے لیے بلوچ عوام کی اہمیت سے زیادہ بلوچستان کے وسائل کی اہمیت زیادہ ہے۔ بلوچستان قید خانہ ہے ہر دس قدم پر چیک پوسٹ اور چوکیاں ہیں، پنجاب سمیت ملک کے دیگر بڑے تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم بلوچ طلبہ کی پروفائلنگ کی جاتی ہے ان کو ہراساں اور لاپتہ کیا جاتا ہے، اسلام آباد کے رویے سے لگتا ہے کہ بلوچستان کو مقبوضہ علاقہ جیسا ٹریٹ کیا جارہا ہے ہم سب جانتے ہیں کہ ہمارے بچوں کو کون اٹھاتا ہے، یہ آج سے نہیں بلکہ بھٹو اور ٹکا خان کے دور سے ہورہا ہے، اس دوران مختلف اسکولوں کی طالبات نے بھی گفتگو کی اور کہا کہ تربت کی طالبات ملک کے دیگر تعلیمی اداروں میں آزادانہ پڑھائی کرنا چاہتی ہیں مگر ان کے لیے مناسب اسکالرشپ موجود نہیں ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 13 OCT 2022 Page No. 13

گنداواہ: امدادی سرگرمیوں میں بے قاعدگیاں، سیلاب متاثرین معاشی بدحالی کا شکار

بہت سی غیر سرکاری تنظیمیں بااثر افراد کے ساتھ ساز باز کر کے منظر سے غائب، نقصانات کا سروے نامکمل، نوٹس لیا جائے، عوامی حلقے

گنداواہ (نامہ نگار) جھل مگسی میں بارشوں اور سیلاب سے تباہی کے بعد عوام کا کوئی پرسان حال نہیں ہے بارشوں اور سیلاب کا سلسلہ تو تھم گیا لیکن عوام معاشی بدحالی سے دوچار ہو گئے ہیں علاقے کے زمینی راستہ بحال ہونا شروع ہوتے ہی سماجی تنظیموں نے ضلع کا رخ کر لیا کئی آرگنائزیشنز نے کام شروع کر لیا متاثرین کا ڈیٹا جمع کرنے کے بعد راشن، خیمے اور نقد رقم کی تقسیم سمیت امدادی سرگرمیوں میں حقیقی متاثرین کو نظر انداز کیا گیا جس کی وجہ سے حقیقی متاثرین تاحال دربدر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں علاقے کے بااثر افراد کے ساتھ ساز باز کر کے بہت سی غیر سرکاری تنظیموں نے متاثرین میں کچھ امدادی سامان تقسیم کرنے کے بعد منظر سے غائب ہو گئیں گنداواہ اور جھل مگسی سمیت سب تحصیل میرپور اور تمام یونین کونسلز کے متاثرین گزشتہ دو ماہ سے اپنی مدد آپ بحالی کے کاموں میں مصروف ہیں لیکن معاشی بدحالی کے سبب مزدور اور کاشتکاروں کے ساتھ سفید پوش طبقہ بھی معاشی بدحالی کا شکار ہیں لیکن ابھی تک ضلع میں نقصانات کے سروے کا کام بھی تشنہ تکمیل ہے عوامی حلقوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ صورتحال کا نوٹس لیکر سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے اقدامات کئے جائیں۔

INTEKHAB QUETTA

حب کے عوام کیلئے پانی، بجلی اور گیس نایاب ہوگئے

شہری ڈیڑھ ماہ سے بوند بوند کو ترس رہے ہیں، کے الیکٹرک نے طویل غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ شروع کردیا، گیس بھی دو روز سے بند

آئے روز احتجاج کے باوجود متعلقہ حکام کے کان پر جوں تک رینگتی نظر نہیں آتی، ٹینکر مافیا کی چاندی، شہری شدید مشکلات سے دوچار

حب (نمائندہ انتخاب) پانی بجلی اور گیس حب کے عوام کیلئے نایاب ہو گئے، ایک جانب شہری ڈیڑھ ماہ سے پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں تو دوسری طرف K الیکٹرک نے طویل غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ شروع کر دیا ہے جبکہ حب کے شہریوں کو کراچی سے آخری سسکیاں لیتی ہوئی جو سوئی گیس فراہم کی جارہی تھی وہ بھی گزشتہ دو دنوں سے مکمل طور پر بند کر دی گئی ہے حب کی بڑھتی ہوئی شہری آبادی پہلے ہی مہنگائی شہر میں بے ہنگم ٹریفک کے رش کی وجہ سے اذیت کا شکار ہیں اوپر سے سرکاری اور نیم سرکاری اداروں کی نااہلی اور جان بوجھ کر عوام کو تنگ کرنے کی پالیسی

بقیہ نمبر 54 صفحہ 7 پر

نے مزید زندگی اجیرن بنادی ہے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ لسبیلہ اور حب پر مسلط ایک نیب زدہ ضلعی آفیسر نے دونوں اضلاع کے عوام کو پینے کے پانی کیلئے ترسا دیا ہے حب شہر کو پچھلے ڈیڑھ ماہ سے پانی کی فراہمی معطل ہے اور ایسی ہی صورتحال وندر، ڈام سونمیانی لاکھڑا، اوتھل اور بیلہ کے شہروں میں ہے جہاں پر PHE ڈیپارٹمنٹ کے ستائے شہری آئے روز سراپا احتجاج رہتے ہیں لیکن متعلقہ افسران کے کان پر جوں تک رینگتی نظر نہیں آتی حب شہر میں پانی کے مصنوعی بحران کی وجہ سے شہری واٹر ٹینکر مافیا سے منہ مانگے داموں پانی خریدنے پر مجبور ہیں ذرائع بتاتے ہیں کہ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے موجودہ ایکسین کی توجہ عوام کو پانی کی فراہمی اور اس حوالے سے عوامی مسائل حل کرنے کے بجائے ٹھیکوں کی بندر بانٹ اور کمیشن پر مرکوز رہتی ہے موصوف "معاملات" طے کر کے چلنے والوں میں شمار ہوتے ہیں یہی وجہ ہے کہ نیب کے ریڈار پر آنے کے بعد نیب کی پائی پائی ادا کر چکے ہیں

حب: نجی فیکٹری نے اپنا حق مانگنے پر درجنوں مزدوروں کو بے دخل کردیا

پچھلے 30 سالوں سے فیکٹری میں کام کررہے ہیں تاحال فیکٹری انتظامیہ نے ہمیں ای او بی آئی کارڈ دیا نہ ہی بونس دیا

لسبیلہ (این این آئی) حب کے نجی فیکٹری میں پچھلے 30 سالوں سے کام کرنے والے مزدوروں کو اپنا حق مانگنا مہنگا پڑ گیا بااثر ٹریڈ فیڈریشن یونین کے سربراہ کے ساتھ مل کر فیکٹری انتظامیہ نے درجنوں مزدوروں کو بے دخل کر دیا لیبر ڈیپارٹمنٹ خاموش تماشائی بے دخل

بقیہ نمبر 64 صفحہ 7 پر

کے تحت درج ایف آئی اے کیس میں عمران خان کی درخواست ضمانت پر چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ جسٹس اطہر من اللہ نے سماعت کی۔ سابق وزیراعظم عمران خان نے کہا ہے حکومت مجھے گرفتار کر سکتی ہے، فون ٹیپ کر کے آڈیو لیک کرنا بہت بڑا جرم ہے، گزشتہ روز چیئرمین پی ٹی آئی عمران خان کی جانب سے دائر کی گئی فارن فنڈنگ کیس میں حفاظتی ضمانت کی درخواست پر سماعت ہوئی، اسلام آباد ہائیکورٹ میں پیشی کے موقع پر چیئرمین پی ٹی آئی عمران خان اور سابق وزیراعظم عمران خان نے میڈیا سے غیر رسمی گفتگو کی، صحافی نے سوال کیا کہ خان صاحب اگر ضمانت نہ ہوئی تو کیا ہوگا؟ اس پر جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کوئی بات نہیں جیل جانے کو بھی تیار ہوں، صحافی نے سوال کیا کہ جب آپ وزیراعظم تھے تو کیا آپ کو معلوم تھا کہ فون ٹیپ ہوتے ہیں؟ جواب میں چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ سرویلنس ہوتی ہے، یہ پتا تھا لیکن لیک ہونا غلط بات ہے، صحافی نے استفسار کیا کہ کیا آپ کو فون ٹیپ ہونے پر اعتراض نہیں؟ اس پر انہوں نے کہا کہ یہ بڑا جرم ہے فون کال کو لیک کرنا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Qta

Bullet No. 6

Dated: 13 OCT 2022 Page No. 16

وزیراعلیٰ بلوچستان کا عوامی سٹائل، اچھا ہے مگر؟

خبر ہے کہ ”وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو خضدار سے کوئٹہ آتے ہوئے ہوٹل پر بغیر پروٹوکول کے رکے، عوام کے ساتھ گھل مل گئے اور عام عوام انہیں یوں اپنے درمیان پا کر خوش ہوئے“ اس خبر سے متعلق اپنی رائے دینے سے قبل پہلے خبر کے مندرجات اور تفصیلات کا ذکر کرتے ہیں خبر کے مندرجات کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے گزشتہ روز وڈھ سے بذریعہ سڑک کوئٹہ آتے ہوئے باغبانہ میں قومی شاہراہ پر واقع ہوٹل میں قیام کیا۔ صوبائی وزراء میر محمد خان لہڑی میر نصیب اللہ مری عبدالرشید بلوچ اور نور محمد دمڑ بھی وزیراعلیٰ کے ہمراہ تھے وزیراعلیٰ سیکیورٹی انتظامات بالائے طاق رکھتے ہوئے عوام میں گھل مل گئے اور ان سے حال احوال کیا اور انکے مسائل پوچھے وہاں موجود لوگ وزیراعلیٰ کو اپنے درمیان پا کر خوشگوار حیرت میں مبتلا ہو گئے اور انہوں نے وزیراعلیٰ کو اپنے مسائل سے آگاہ کیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ صرف آواران ہی نہیں بلکہ صوبے کے ہر حلقے کو اپنا سمجھتے ہیں اور انکے نزدیک تمام علاقوں کے عوام یکساں اہمیت رکھتے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ انسانیت کا رشتہ سب سے اہم اور مقدم ہے جسے ہم فراموش کر چکے ہیں جسکی وجہ سے سماجی مسائل میں اضافہ ہو رہا ہے۔ وزیراعلیٰ نے جہاں نوجوانوں کو روزگار کے مواقع کی فراہمی وفراوانی کے لئے مختلف اقدامات کا عزم ظاہر کیا وہاں ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ صوبے کے دیرینہ مسائل کے حل کے لئے وہ تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہے ہیں انکے بذریعہ سڑک خضدار تا کوئٹہ کے سفر کا مقصد بھی علاقے کے عوام سے ملاقات اور سفری سہولتوں کا جائزہ لینا ہے وزیراعلیٰ نے اس موقع پر لوگوں کے ساتھ چائے بھی پی اور انکی میزبانی سے لطف اندوز ہوئے۔ وزیراعلیٰ کا یہ اقدام اچھا تھا یا برا ان کا یہ عوامی سٹائل کیسا ہے اس بابت ہم اپنی رائے دینے سے قبل ایک پشتو کہاوت کا ذکر ضروری سمجھتے ہیں جس کی مفہوم یہ ہے کہ ”پیر خود نہیں اڑتا اسے اس کے مرید اڑاتے ہیں“ ایک اردو مقولہ ہے کہ عقل مند کی رقابت بے وقوف کی رفاقت سے بھلی ہوتی ہے پشتو کہاوت اس لئے ہم نے رقم کی کہ وزیراعلیٰ نے کوئی ایسا کام نہیں کیا جو بہت زیادہ غیر معمولی ہو (تاہم یہ ہے اچھا اور مستحسن عمل رومان جتانے والے خبر نگار نے ایک ایسی غلطی کر ڈالی ہے جس پر اگر حساب کتاب ہو تو وزیراعلیٰ صاحب کو لینے کے دینے پڑ سکتے ہیں۔ خبر بنانے والے کو لکھنا چاہئے تھا کہ وزیراعلیٰ نے پروٹوکول انتظامات بالائے طاق رکھے لیکن انہوں نے لکھ ڈالا ہے کہ وزیراعلیٰ نے سیکورٹی انتظامات بالائے طاق رکھے یعنی ”ایک نکتے نے محرم سے مجرم کر دیا“ کے مصداق یہ تاثر ابھر رہا ہے کہ وزیراعلیٰ نے سیکورٹی پروٹوکول توڑا ہے بظاہر بہت معمولی بات ہے سیکورٹی انتظامات بالائے طاق رکھنا اور مراعاتی پروٹوکول بالائے طاق رکھنا لیکن جزئیات میں جائیں تو معنی ومفہوم بدل جاتے ہیں بہرحال یہ فقط جملہ معترضہ تھا مجموعی طور پر وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کا یہ عوامی سٹال اچھا ہے مگر یہ بھی ایک تلخ اور چھبتی حقیقت ہے کہ محض عوام میں گھل مل جانا بڑی بات نہیں بڑی بات طرز حکمرانی کی ہے۔ اگر طرز حکمرانی بہتر ہو تو وزیراعلیٰ، وزرائے کرام اور مشیران گرامی کے عوام میں گھل مل جانے کی خبریں بڑھا چڑھا کر پیش کرنے کی ضرورت ہی نہیں پڑے گی میر عبدالقدوس بزنجو پہلے بھی وزیراعلیٰ بلوچستان کے منصب پر چند مہینے فائز رہے ہیں تب انہوں نے اپنی چند مہینوں پر محیط وزارت اعلیٰ کے دوران کوئٹہ شہر کے مختلف مقامات کے دھڑا دھڑ دورے کئے تھے جسے ہم نے بلوچستان نیوز کے انہی صفحات پر قابل ستائش قرار دیا تھا اب بھی ہم وزیراعلیٰ کے ہر اس اقدام کو قابل ستائش اور لائق تحسین سمجھتے ہیں جس کا صوبے، ملک اور عوام کو فائدہ پہنچتا ہو بطور وزیراعلیٰ وہ ہر جگہ جہاز میں آ اور جا سکتے ہیں لیکن وہ بذریعہ سڑک وڈھ سے کوئٹہ آئے اور اس کی وجہ یہ بیان کی ہے (پتہ نہیں وزیراعلیٰ نے ایسا کہا بھی ہے یا خبر بنانے والے نے خود سے پھرتی دکھائی ہے) کہ وہ خضدار سے کوئٹہ تک ان کے سفر کا مقصد یہ ہے کہ وہ عوام کی سفری سہولیات کا جائزہ لیں، کمال کی بات ہے کہ جس مقصد کے لئے انہوں نے تین سے چار گھنٹوں کا سفر کیا اس مقصد کے لئے وہ محض ایک ہی جگہ رکے خضدار سے کوئٹہ تک صرف باغبانہ ہی ایک جگہ تھی جہاں انہوں نے بیٹھ کر عوام سے سفری سہولیات کی بابت چیزیں پوچھیں یقیناً ایسا نہیں ہے ہم مزید کسی غیر ضروری مباحثے میں نہیں جاتے بس وزیراعلیٰ صاحب کے گوش گزار کرانا چاہتے ہیں کہ ایک تو وہ طرز حکمرانی کو مزید بہتر بنائیں عوامی سٹائل اچھا ہے لیکن اس عوامی اسٹائل کی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 13 OCT 2022 Page No. 17

عوامی مسائل اور سیاستدانوں کی بیانیے کی جنگ!!

ہر چند کہ اس وقت بلوچستان سمیت ملک بھر میں اور بھی بہت سارے سلگتے عوامی مسائل ہیں جن پر خامہ فرسائی کی جاسکتی ہے سیلاب زدگان کی امداد و بحالی اور سیلاب متاثرہ علاقوں کی تعمیر نو کے اہداف سے لے کر جاری ترقیاتی عمل ، توانائی بحران ، بیرونی ادائیگیوں کے بڑھتے ہوئے دباؤ ،قرضوں کے بوجھ تلے دبی معیشت ، بے روزگاری ، مہنگائی اور بہت سارے ایسے مسائل ہیں جن پر بحث بھی ہونی چاہئے اور ان سے نمٹنے کے لئے حکومتی اقدامات اور پالیسیوں سے عوام کو باخبر بھی رہنے کی ضرورت ہے سوان مسائل پر بحث اور انہیں زیر غور لانے سے حکومت پر دباؤ بنا رہے گا کہ وہ ملک وقوم کی امیدوں اور توقعات پر پورا اترنے کے لئے پہلے کی نسبت زیادہ تندہی اور فعالیت و تحریک کے ساتھ کام کرے لیکن کیا کیا جائے کہ چھوٹے بڑے جتنے بھی جملہ مسائل ہیں ان دنوں وہ سیاسی رسہ کشی پرمبنی خبروں اور سیاسی جماعتوں کے بیانیے کی جنگ میں کہیں دب سے گئے ہیں یعنی یہ مسائل اپنی جگہ پر موجود ہیں کسی بھی وقت یہ زیادہ شدت سے ابھر کر ہمیں مسائل کے نئی لہر سے نبرد آزما کر سکتے ہیں لیکن چونکہ سیاسی جماعتوں کے مابین عرصہ دراز سے جاری جنگ اپنے آخری مراحل میں ہے اس لئے میڈیا پر ملک وقوم کو درپیش مسائل سے زیادہ جاری سیاسی منظرنامہ توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے جاری سیاسی منظرنامے کی صورت احوال یہ ہے کہ پاکستان تحریک انصاف اپنے آخری پتے کسی بھی وقت شو کر سکتی ہے یعنی وہ کسی بھی وقت اس احتجاج کی کال دے کر سڑکوں پر آ سکتی ہے جس کا عندیہ پچھلے کئی مہینوں سے دیا جا رہا ہے پی ٹی آئی کا بیانیہ یہ ہے کہ اس کی حکومت ایک سازش کے تحت ختم کی گئی جس کے تانے بانے بیرونی ہیں جبکہ پی ڈی ایم اور حکومتی جماعتیں اس بیانیے کو جھوٹ اور مکاری پر مبنی قرار دیتے ہوئے کہتی ہیں کہ پی ٹی آئی جھوٹ کا سہارا لے رہی ہے ایسی کوئی بات نہیں نیز یہ کہ اس وقت معیشت جس ابتر صورتحال سے نبرد آزما ہے اور عوام جن مسائل کا سامنا کر رہے ہیں اس کی ذمہ داری پی ٹی آئی کی سابق حکومت پر عائد ہوتی ہے گزشتہ روز وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم کے معاون خصوصی عطاء تارڑ نے اسی جانب نشاندہی کی ہے اور کہا ہے عمران خان کا بیرونی سازش کا جھوٹا بیانیہ عیاں ہو چکا ہے انہوں نے چیئرمین پی ٹی آئی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا ہے کہ آپ نے اپنی سیاست کی خاطر ریاست کو داؤ پر لگایا اور بین الاقوامی سازش کو ایک جھوٹا بیانیہ گھڑا ، کس طریقے سے آپ کھیلنے کی بات کر رہے ہیں ، کس طریقے سے آپ ایم این ایز خریدنے کی بات کر رہے ہیں ۔ آپ تو سیاست میں پیسے کے استعمال کو بہت بڑی لعنت سمجھتے تھے ، آپ نے لوگوں کو بکاؤ مال قرار دیا ، لوگوں کو گالیاں دیں ، لوگوں پر بے جا تنقید کر کے کہا کہ یہ لوگ بکتے ہیں ۔ جب آپ نے پانچ ایم این ایز خریدے تھے ، یہ کیسے خریدے تھے آپ کی سیاست کا نقصان تو ہوا اس کے ساتھ ساتھ کھل کر آپ کا چہرہ عوام کے سامنے آ گیا ہے اور آپ برے طریقے سے ایکسپوز ہو گئے اس سے ایک روز قبل وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات مریم اورنگزیب بھی لگ بھگ یہی بات کر چکی ہیں انہوں نے کہا ہے کہ عوام ایبسلوٹلی فراڈ ، منافق ، فارن فنڈڈ فتنہ کے فراڈ میں آنے سے بچیں مریم اورنگزیب نے کہا کہ عمران نیازی سے ان کی چوری پر پوچھا جائے تو یہ دوسروں پر چوری کا الزام لگا دیتے ہیں ۔ آڈیو لیکس آنے کے بعد عمران نیازی کا بیرونی سازش کا بیانیہ دفن ہو گیا ، عمران خان نے خود کہا کہ سائفر کے ساتھ کھیلنا ہے ، اگر بیرونی سازش ہوئی تھی تو اس کے ساتھ کھیلنے کی کیا ضرورت تھی ؟ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ عمران خان جب اقتدار میں آئے تو انہوں نے صحیح اور غلط کی فکر کئے بغیر ملک کی معیشت اور سیاست کے ساتھ کھیل کھیلا، عوام کو چاہئے کہ وہ اس فارن فنڈڈ فتنے سے بچیں ، یہ لوگوں کو بے وقوف بناتا ہے اور بند کمروں میں بیٹھ کر ان پر ہنستا ہے دونوں وزرائے کرام ، کابینہ کے دیگر اراکین حتیٰ کہ خود وزیر اعظم شہباز شریف ، مسلم لیگ (ن) ، پیپلز پارٹی اور جے یو آئی کے رہنما ، اب تواتر کے ساتھ میڈیا پر آ کر یہ باور کراتے ہیں کہ پی ٹی آئی جس بیانیے کو لے کر آگے بڑھ رہی ہے یہ درست نہیں اور جھوٹ پر مبنی ہے اس کے مدمقابل پی ٹی آئی کی بات کریں تو وہ پھر اس کے برعکس موقف رکھتی ہے بات یہ نہیں کہ کس کا بیانیہ درست ہے ظاہری بات ہے کہ دو فریق ہوں ان کا بیانیہ ایک دوسرے کے برخلاف ہو تو لازما ایک کا بیانیہ درست ایک کا غلط ہوگا بات یہ نہیں کہ کس جماعت کا موقف درست کس کا غلط ہے اصل بات اور تلخ حقیقت یہ ہے کہ اس جاری سیاسی کشمکش میں اصل مسائل پس منظر میں جاتے نظر آ رہے ہیں مہنگائی کا جن اپنی جگہ پر موجود ہے حکومت ڈراتے ہوئے عوام کا جینا محال کر رکھا ہے مہنگائی کے جن نے ، بے روزگاری کی شرح کم ہو رہی ہے نہ توانائی بحران قابو میں آ رہا ہے معیشت کو بھی ہر چند کہ کچھ سہارا ملا ہے لیکن یہ عارضی سہارے مستقل حل نہیں دے سکتے موجودہ حالات میں سیاسی استحکام ناگزیر ہے جس کے بعد معیشت اور معاشرت کو درپیش چیلنجز میں کوئی کمی نہیں آ سکتی سیاسی قیادت کو اس حوالے سے وقت کی ضرورتوں اور حالات کے تقاضوں کو سمجھتے ہوئے سنجیدہ کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے پی ٹی آئی کو ہماری تجویز ہے کہ اس نے پرامن جلسہ جلوس کرنا ہے ریلی نکالنی ہے اپنے مطالبات اور چارٹر آف ڈیمانڈ پیش کرنا ہے آ کر پیش کرے حکومت اور انتظامیہ کے ساتھ ہر قدم ہر موڑ پر تعاون کرے حکومت کو چاہئے کہ وہ بلاوجہ حالات کو غیر یقینی کا چادر نہ اوڑھائے وفاقی وزراء ایسے بیانات نہ دیں جن کا مدمقابل سے سخت اور غیر سنجیدہ جواب آنے کی توقع ہو موجودہ حالات میں حکومت اور اپوزیشن دونوں پر بہت بھاری ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں ہمیں کتنے بہت مسائل مشکلات چیلنجز اور بحران درپیش ہیں ان بحرانوں سے ہم تبھی نمٹ سکتے ہیں جب سیاسی جماعتیں فہم وبصیرت کا مظاہرہ کریں سیاست ہوتی رہے گی اقتدار کی بجائے اقدار کی سیاست کو فروغ دیں عوامی مسائل سے پہلو تہی نہ کی جائے وگرنہ جو مسائل ہمیں درپیش ہیں ان میں کمی کی بجائے اضافہ ہوتا رہے گا اور گتھیاں سلجھنے کی بجائے مزید الجھتی رہیں گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظا مت اعلیٰ تعلقا ت عا مہ
حکو مت بلو چستا ن

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 13 OCT 2022 Page No. 18

Politics is the game of opportunity

Jamiat Ulma e Islam will not become part of Balochistan cabinet; Ameer JUI Balochistan had clearly revealed his party strategy in Balochistan. Balochistan National Party was also reluctant to join camp of Quddoos or BAP, but question is that why Jamiat was offered to join government and why Mr. Bizinjo was in search of new faces in his cabinet when he has enough strength in the legislative assembly. Opposition is now very friendly since the ouster of the Jam Kamal Khan from the office. Development funds have also released to opposition law makers and they are also quite pleased. Exact reality is still difficult to explain but it seems that chief minister might have intuited the point from which a recalcitrance or defiance is expected and to avoid any encounter from any side he wants new players with his side. Game is still on and recently day before yesterday Quddoos Bizinjo got another chance when younger brother of Sardar Attaullah Mengal died and Bizinjo met Sardar Akhtar Jan Mengal in Wadh for condolence, it is a big opportunity to him and being a senior parliamentarian who has toppled two towering tribal chieftains and influential politicians from chief minister secretariat will be able to utilize the opportunity for his favor. Sardar Mengal and his party who spend enough time with PDM might follow the footsteps of JUI and refused to become part of provincial cabinet or they might become part of provincial government setup, let the dust settled down things will be cleared soon.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 13 OCT 2022 Page No. 6

Ruling elites all over the world are adroit at projecting their image as charismatic personalities who have a magic wand that can resolve all the problems being faced by the people within no time. Politicians of Balochistan are not an exception to this. Almost all prominent political personalities of political arena have over the years created an impression among the people that they are the messiah who would emancipate them from the clutches of slavery, injustice, oppression and exploitation. Some of our leaders claimed to be modernizers like BAP and BNP, others guardians of faith alike JUI and a tiny minority laid claim to being progressive and revolutionary as National Party claims. For instance, Dr. Abdul Malik Baloch pretended to be a great liberal chief minister of the province, ignoring the fact that one of the important tenets of liberalism is individual freedom and democratic rights. Need to carry out some progressive reforms to shine liberal credentials.

It is time our public representatives to give up this habit of resolving people's problems under different slogans and banners. We are already under internal and external debts of over $200 billion which might hit a mark of $400 billion in the next two decades. Almost 80 per cent residents are still bereft of pure drinking water while 67 per cent are yet to have decent housing. Over 44 per cent of children are still facing the risk of stunted growth while emaciated women can be seen not only in the flood relief camps of Balochistan but large swathes of the country. Almost 18 hours load shedding in villages and 12 hours in small towns is still disturbing millions of lives.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 6

Dated: 13 OCT 2022 Page No. 20

کابینہ میں توسیع کے معاملے پر خاموشی چھا گئی

سیلاب متاثرین کی بحالی کے لیے کوئی موثر حکمت عملی ترتیب نہیں دی گئی؛ جمعیت علماء اسلام

خلیل احمد

بلوچستان میں کابینہ میں توسیع کے معاملے پر خاموشی چھا گئی ہے۔ جمعیت علماء اسلام نے کابینہ میں شمولیت سے انکار کردیا ہے جس کے بعد جہاں ایک طرف کابینہ کے وزراء اور قلیل تعداد کے حامل اتحادیوں نے سکھ کا سانس لیا ہے وہیں ایک بار پھر بلوچستان حکومت میں وزیراعلیٰ کی تبدیلی کی باز گشت بھی سنائی دینے لگی ہے۔ گزشتہ دنوں جمعیت علماء اسلام کے رکن قومی اسمبلی مولانا عبدالواسع نے کوئٹہ میں نیوز کانفرنس کرتے ہوئے نہ صرف حکومت میں شمولیت سے انکار کیا بلکہ صوبائی حکومت کی کارکردگی کو بھی نشانے پر رکھا۔ ان کا کہنا تھا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے جمعیت علماء اسلام کے صوبائی حکومت میں شامل ہونے کے مطالبات پر جو پیش کش کی وہ جمعیت علماء اسلام کے شایان شان نہیں تھی۔ ہم ایک یا دو وزراء کے ساتھ عوام کی خدمت نہیں کرسکتے۔ انھوں نے اس بات کا بھی عندیہ دیا کہ مولانا فضل الرحمن آئندہ ماہ کوئٹہ میں جلسہ عام سے خطاب کریںگے اور اس جلسے میں چیف آف سراوان سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب اسلم رئیسانی اور سابق وزیر داخلہ میر ظفر زہری سمیت دیگر اہم سیاسی وقبائلی شخصیات پارٹی میں شامل ہوں گی۔ وفاقی وزیر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ بلوچستان کے نصیر آباد ڈویژن کے مختلف اضلاع آج بھی سیلاب میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ کئی ماہ سے لوگ سڑکوں پر زندگی گزار رہے ہیں۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں بیماریاں پھیل رہی ہیں۔ جمعیت علماء اسلام نے صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا کہ سیلاب میں حکومت کا کردار اہم ہے۔ حکومت اپنی تمام تر مصروفیات کو ترک کرکے سیلاب زدہ علاقوں کو فوری طور پر ترجیح دے اور سیلاب متاثرین کی امداد و بحالی کے لئے حکمت عملی مرتب کرے۔ تین ماہ گزرنے کے باوجود صوبائی حکومت کی جانب سے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں بحالی کے لئے کوئی موثر حکمت عملی ترتیب نہیں دی گئی۔ صوبائی حکومت کی جانب سے ہمیں بارہا شمولیت کی دعوت دی گئی جس پر جمعیت علماء اسلام کے پارلیمانی گروپ کا اجلاس بلاکر اس پر مشاورت کی گئی حکومت کے اصرار اور سیلاب زدگان کے حالات کو دیکھتے ہوئے ہم نے محسوس کیا کہ سیلاب سے متاثر عوام کی بحالی کے لئے جمعیت علماء اسلام کو صوبائی حکومت کا حصہ بننا چاہیے تاکہ ہم سیلاب زدگان کی بحالی میں بہتر کردار ادا کرسکیں۔ وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو نے اسلام آباد میں دو ملاقاتیں کیں جن میں

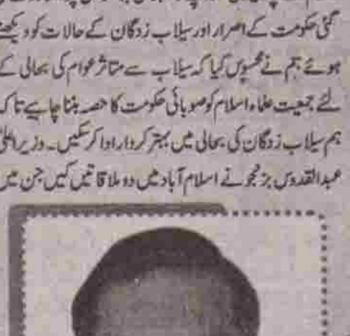

جمعیت نے انہیں حکومت میں شامل ہونے سے متعلق اپنا چارٹر آف ڈیمانڈ پیش کیا۔ وزیراعلیٰ نے اس وقت ہمارے مطالبات کو جائز قرار دے کر انہیں تسلیم کیا اور مشاورت کے لئے کچھ وقت مانگا۔ ہمارے مطالبات میں جمعیت علماء اسلام کی عددی حیثیت کے مطابق حکومت میں شمولیت، محکموں کی تقسیم، صوبے میں گڈ گورننس کا قیام، قاضی نظام کی بحالی، اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کی روشنی میں فیصلے شامل تھے۔ ہمیں معلوم نہیں تھا کہ وزیراعلیٰ یہ اختیار رکھتے ہیں یا نہیں کہ وہ گڈ گورننس میں رکاوٹ، آسامیاں فروخت کرنے والوں کو روک پائیں گے یا نہیں۔ ہمیں یہ بھی معلوم نہیں کہ انہوں نے کس سے مشاورت کی ہے۔ کئی اجلاس ہونے کے بعد وزیراعلیٰ کی جانب سے جمعیت علماء اسلام کو شمولیت کے لئے جو پیش کش کی گئی وہ ہمارے شایان شان نہیں تھی۔ وزیراعلیٰ نے چارٹر آف ڈیمانڈ کے برعکس پیش کش کی کہ دوسری جماعتوں سے بھی مشاورت جاری ہے وہ بھی اپنا چارٹر دیں گی جس کے بعد فیصلہ ہوگا، جس پر جمعیت علماء اسلام نے جواب دیا کہ ہم نے اپنا سفر کسی جماعت کے ساتھ منسلک نہیں کیا ہوا۔ ہر جماعت اپنے مفاد میں فیصلے کرتی ہے۔ جمعیت علماء اسلام کا گزشتہ روز صوبائی مجلس عاملہ اور پارلیمانی گروپ کا مشترکہ اجلاس ہوا جس میں مشترکہ فیصلہ کیا گیا کہ وزیراعلیٰ کی پیش کش کو شکریہ کے ساتھ مسترد کردیا جائے۔ جمعیت علماء اسلام اپوزیشن میں رہتے ہوئے اپنا فعال کردار ادا کریگی اور بیڈ گورننس کی روک تھام کی نشاندہی کرے گی اور ہم ایک یا دو وزارتیں رکھ کر خوشی نہیں منائیں گے۔ جمعیت علماء اسلام نے 10 سال ریکوڈک اور این ایف سی ایوارڈ جیسے فیصلوں کی سزا بھگتی ہے۔

دوسری جانب جام کمال خان اور مولانا عبدالواسع کے درمیان خلیج بھی ختم ہوگئی۔ جام کمال ایک سال قبل بجٹ اجلاس میں پیش آئے ناخوشگوار واقعے پر مولانا عبدالواسع کے گھر پہنچ گئے۔ دونوں رہنماؤں نے گلے شکوے ختم اور مستقبل میں سیاسی رابطوں پر اتفاق کیا۔ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان کا کہنا تھا کہ خیر کا معاملہ تھا جلدی کی اور آج دل کا بوجھ ہلکا ہوگیا۔ وفاقی وزیر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ عبدالقدوس بزنجو کی سربراہی میں صوبائی حکومت سیلاب کے دوران ناکام ہوچکی ہے، اب سخت اپوزیشن کا سامنا کرنا پڑے گا۔ مولانا عبدالواسع نے اپوزیشن جماعت بی این پی کو بھی آڑے ہاتھوں لیا ان کا کہنا تھا کہ بی این پی تو وزیراعلیٰ کے ذاتی کمرے تک پہنچ چکی ہے۔ اس سے زیادہ اور کیا فرینڈلی اپوزیشن ہوسکتی ہے۔ ہم عوام کو جوابدہ ہیں اور اس وقت جو صورتحال درپیش ہے اس میں موجودہ صوبائی حکومت کو سوالوں کے جوابات دینا ہوں گے۔ ہم بحیثیت اپوزیشن اپنا کردار ادا کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ______ Dated: 13 OCT 2022 Page No. ______

کوئٹہ: وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو لوگوں کی درخواستوں پر احکامات جاری کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 13 OCT 2022 Page No.

وفاقی وزیر ساجد حسین طوری چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی سے ملاقات کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 13 OCT 2022 Page No.

Bullet No.

صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

اوستہ محمد: قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی کو چیف انجینئر کینال قاضی عبدالرزاق کینال اور ڈرینج سسٹم کے بارے میں بریفنگ دے رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

نصیرآباد: صوبائی وزیر میر سکندر خان عمرانی سے کونسلر ارشاد علی جکھرانی اور میاں خان جکھرانی ملاقات کر رہے ہیں